لا تهنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان كنتم مومنين — القرآن الحكيم

الہلال

تار کا پتہ
" الہلال کلکتہ "
ٹیلیفون نمبر - ۶۴۸

Telegraphic Address,
"Alhilal Calcutta"
Telephone, No. 648.

ایک ہفتہ وار مصور رسالہ

میر مسئول و محرر خصوصی
احمد المکنیٰ بابی الکلام الدہلوی

قیمت
سالانہ ۸ روپیہ
ششماہی ۴ روپیہ ۱۲ آنہ

مقام اشاعت
۷ - ۱ مکلاوڈ اسٹریٹ
کلکتہ

نمبر ۷ — کلکتہ : چہارشنبہ ۲۲ ربیع الاول ۱۳۳۲ ہجری — جلد ۴

Calcutta: Wednesday, February 18, 1914.

AL-HILAL

Proprietor & Chief Editor.

Abul Kalam Azad

7/1 McLeod street.

CALCUTTA.

Yearly Subscription, Rs.8

Half-yearly " " 14-2

الہلال

3

مدیر مسئول و محرر خصوصی

احمد المکنیٰ بابی الکلام الدہلوی

مقام اشاعت

۷ - ۱ مکلاوڈ اسٹریٹ

کلکتہ

ٹیلیفون نمبر ٦۳۸

قیمت

سالانہ ۸ روپیہ

ششماہی ٤ روپیہ ۱۲ آنہ

نمبر ۷ — کلکتہ : چہار شنبہ ۲۲ ربیع الاول ۱۳۳۲ ہجری — جلد ٤

Calcutta: Wednesday, February 18, 1914.

فہرست

الاسبوع	۱
افکار و حوادث (شکست صلح)	۲
مذاکرہ علمیہ (آثار عرب نمبر ۳)	۸
گلزار طرابلس (ختم جنگ کے اسباب نمبر ۲)	۹
آثار عتیقہ (حفریات کریٹ)	۱۲
شئون عثمانیہ (سلطان عثمان اول)	۱۳
مقالات (علوم القرآن نمبر ۲)	۱۷
برید فرنگ (بلاد عثمانیہ کی زرخیزی)	۱۹

تصاویر

طبق فیستاس جو کریٹ کے غاروں سے نکلا ہے	۱۳
مکہ معظمہ کا ایک اجتماع رسمی جسمیں فرمان سلطانی پڑھا جا رہا ہے	۱۵
سید حسین (شریف حال مکہ معظمہ)	۱۵
قہرمان مدافعت بحری رؤف بے)	۱٦

الاسبوع

جزائر کے متعلق دول کی یاد داشت قسطنطنیہ اور اتھینس میں پیش ہوگئی ' لینڈوس ' امبروس ' اور کیسٹیلا زیز کے تمام جزائر یونان کو اس شرط پر دیے گئے ہیں کہ وہ اس امر کی ضمانت کرے کہ ان جزائر میں بحری مرکز نہ بنائے جائینگے اور نیز یہ کہ مسلمانوں کے حقوق کا احترام کیا جائیگا -

دولت عثمانیہ اور یونان دونوں کے جواب آ گئے ہیں - یہ دونوں جواب گول ہیں - دولت عثمانیہ کا جواب پرزور ہے - باب عالی نے لکھا ہے کہ اسکو امید تھی کہ جو جزائر کہ اناطول کے قریب ہیں یا ایشیاء کوچک کا جزو ہیں انکا فیصلہ دول اس طرح کرینگی کہ جن سلطنتوں کا ان سے تعلق ہے انکے مصالح کے موافق ہوگا . . . . . وہ (باب عالی) فرائض امن کو مانتا ہے مگر اس وقت تک جب تک مطالبات جائز حدود سے باہر نہ ہوں -

نارتھ الجیمنی زیتنگ کا بیان ہے کہ مسئلۂ تخت البانیا کا حل رو بہ ترقی ہے - آسٹریا اور اطالیا نے البانیا کے واسطے قرض کی ذمہ داری لیلی ہے - دوسری سلطنتیں بھی پچاس ہزار اسٹرلنگ تک کی ذمہ داری کے لیے تیار ہیں -

وینس میں اطالیا کے جنگی جہاز " کورنلر " کا انتظار کیا جارہا ہے جو اسلیے آ رہا ہے کہ ثارنس کے ہمراہ بغرض حفاظت رہے - شہزادہ والڈ ثارنس ہی میں دوربزہ جائینگے -

ریوٹر نے یہ افواہ مشہور کی تھی کہ اگر بلغاریا اور دولت عثمانیہ کا زیر تجویز اتحاد مکمل ہوگیا تو رومانیا اور سرویا یونان کے ساتھ ہونگے - مگر موسیو وینزلوس وزیر اعظم یونان نے اپنے سفر یورپ سے واپس آنے کے بعد وزراء کو یقین دلایا ہے کہ سرویا ' رومانیا ' اور یونان کی مفاہمت کی وجہ سے بلقان کی حالت سابقہ محفوظ ہوگئی ہے - اب یونان اور دولت عثمانیہ میں پیچیدگیوں کا پیدا ہونا نا ممکن ہے -

۱٦ ماہ حال کو یونانی وزراء میں بہت سے امور میں مباحثہ ہوا ' جس میں بیڑے کی فوری ترقی بھی شامل ہے -

ایشیاء کوچک میں اصلاحات کے متعلق دولت عثمانیہ روس اور جرمنی میں آخری فیصلہ ہوگیا ہے - بطلس اور ارض روم کی ہنگامی مجالس میں نصف مسلمان اور نصف غیر مسلمان ممبر ہونگے - خربوت ' سیواس ' اور دیار بکر کی مجالس میں اعضاء کی تعداد آبادی کی نسبت سے ہوگی -

پارلیمنٹ کا افتتاح ہوگیا - دار العلوم اور دار الامراء دونوں میں ہوم رول بل کے متعلق نہایت گرم مباحثے ہوے - مسٹر لوید جارج نے کہا کہ " السٹر کے متعلق تجاویز کو حکومت اپنی ذمہ داری پر پیش کریگی یہ ایک گراں ترین ذمہ داری ہے جو کسی حکومت پر عائد ہوئی ہے - اگر مخالف جماعت اسکی مخالفت کرتی ہے تو وہ اسکے نتائج کی ذمہ دار ہے " - سر ایڈ ورڈ کیرسن نے کہا کہ اگرچہ یہ تجویز کیا گیا کہ السٹر کو علحدہ کردیا جائے تو میں فوراً السٹر سے ہونگا اور انکے متعلق گفتگو کرونگا لیکن اگر السٹر کو بزور قبل پارلیمنٹ کے ماتحت کیا گیا تو شخصی نتائج کو نظر انداز کرکے میں مقاومت کی پالیسی میں لوگوں کا آخر تک ساتھہ دونگا - مسٹر بونرلا نے کہا کہ السٹر کو بل کے حدود سے ضرور نکلنا چاہیے - مسٹر ایسکویتھہ خانہ جنگی روکسکتے ہیں اسطرح کے تجاویز ایسے ہوں کہ اہل السٹر اسکو منظور کرسکیں - یا خود السٹر جائیں -

بالآخر یہ طے ہوا کہ ووٹ لیے جائیں - مسٹر والٹر لانگ کی ترمیم کے متعلق ووٹوں کی تعداد کا استقبال مخالف جماعت کی طرف سے استعفادہ کے نعروں میں ہوا -

اطلاع

ایڈیٹر الہلال بعض ضرورتوں سے سفر میں ہیں مقالۂ افتتاحیہ وقت پر موصول نہیں ہوسکا اسلیے یہ پرچہ اسکے بغیر نکلتا ہے - انشا اللہ تعالے آئندہ نمبر کی ترتیب بدستور سابق ہوگی -

(سب ایڈیٹر)

الہلال کی ششماہی مجلدات

قیمت میں تخفیف

الہلال کی شش ماہی جلدیں مرتب و مجلد ہونے کے بعد آٹھہ روپیہ میں فروخت ہوتی تھیں لیکن اب اس خیال سے کہ نفع عام ہو ' اسکی قیمت صرف پانچ روپیہ کردی گئی ہے -

دوسری اور تیسری جلدیں مکمل موجود ہیں - جلد نہایت خوبصورت ولایتی کپڑے کی - پشتہ پر سنہری حرفوں میں الہلال منقش - پانچ سو صفحوں سے زیادہ کی ایک ضخیم کتاب جسمیں سو سے زیادہ ہاف ٹون تصویریں بھی ہیں - کاغذ اور چھپائی کی خوبی محتاج بیان نہیں اور مطالب کے متعلق ملک کا عام فیصلہ بس کرتا ہے - ان سب خوبیوں پر پانچ روپیہ کچھہ ایسی زیادہ قیمت نہیں ہے - بہت کم جلدیں باقی رہگئی ہیں -

(منیجر)

135

افکار و حوادث

شکست صلح

اصبـــروا ورابطـــوا ! !

الحمد لله که حادثۂ " زمیندار " کے متعلق ہر طرف سے صدائیں آٹھہ رہي ہیں - متعدد مقامات میں جلسے منعقد ہوچکے ہیں ' اور انکا سلسلہ برابر جاري ہے - کلکتہ میں " پریس ایسوسي ایشن " کے طرف سے ہندو مسلمانوں کا ایک عظیم الشـان متحدہ جلسہ ٹون ہال میں منعقد ہونے والا ہے ' جو اب تک منعقد ہوچکا ہوتا اگر بعض موانع پیش نہ آگئے ہوتے - علی الخصوص کونسل کي شرکت کي وجہ سے مسٹر سریندر ناتھہ بینرجي کي پیہم غیر موجودگي جو درمیان کے تمام ایام تعطیل میں پیش آتي رہي -

غالباً اس جلسے کے پریسیڈنٹ ہندوستان کے مشہور فاضل ڈاکٹر راش بہاري گھوش ہونگے -

اس سے بھي اہم تر اور اصلي کارروائي یعني دوبارہ اجرا کي سعي بھي برابر جاري ہے ' اور کارپردازان زمیندار کا ایک وفد دورہ کررہا ہے - نواب وقار الملک بہادر قبلہ نے اس بارے میں جو تحریر شائع فرمائي ہے ' اور اپنا قابل احترام چندہ پیش کیا ہے وہ خاص طور پر قابل ذکر ہے -

لیکن وقت کا اصلي سوال یہیں تک پہنچکر ختم نہیں ہو جاتا بلکہ وہ بدستور باقي ہے :

باین کہ کعبہ نمایاں شود ز پا منشین
کہ نیم گام جدائي ہزار فرسنگ ست !

بہت سے لوگ ہیں جو اپنے ارد گرد طرح طرح کي مجبوریوں کا حصار پاتے ہیں ' اور اسلیے صاف صاف زبان میں اصلیت ظاہر نہیں کرتے یا نہیں کرسکتے ' مگر میرے لیے تو اس قسم کي کوئي مجبوري نہیں ہے ؟ پھر میں کیوں خاموش رہوں ؟

میرے عقیدے میں ضرورت اور وقت ' جب حق کے ساتھہ جمع ہوجائیں تو پھر خدا کے اس بنائے ہوئے سقف نیل گوں کے نیچے کوئي شے ایسي نہیں جو اعلان کیلیے " مجبوري " ہوسکے ' اور اگر ہو تو وہ تمہارے حس کا قصور ہے - " اعلان حق " کے وجوب کا بطلان نہیں ہوسکتا -

میں موجودہ حالات کو کبھي بھي ایسي تعبیرات باطلہ سے مخفي نہیں کرسکتا ' جس سے اسکي اصلي حقیقت پر پردے پڑ جائیں - اگر تم کسي خوں چکاں نعش پر ایک ریشمي لحاف ڈالدوگے تو کیا لوگ مان لینگے کہ مردہ نعش نہیں ہے ' زندگي کي خواب نوشیں ہے ؟

ہاں ' جیسا کہ میں نے ہمیشہ کہا ہے ' آج بھي کہتا ہوں -

مسلمانان ہند آج اپني زندگي کي سب سے بڑي مشکل منزل سے گذر رہے ہیں ' جہاں خطرے بہت اور کمین گاہیں قدم قدم پر ہیں - فرصت مفقود ہے اور مہلت نابود - بیداري غیر منقطع اور مستعدي پیہم چاہیے - یہ ایک دائمي آزمایش کا مرحلہ ہے جہاں سکون ایک دم کیلیے بھي میسر نہیں - ایک آزمایش ختم نہوگي کہ دوسري آزمایش شروع ہو جائیگي - یہ جان نثاري کي زندگي اور قرباني کي بستي ہے - یہاں زندگي اُسي کیلیے ہے جسکا دل قرباني کے ہر سوال کا جواب دے اور جسکا ہاتھہ بخشش و نثار سے کبھي بھي نہ تھکے - حتی کہ لینے والے لیتے لیتے تھک جائیں پر دینے والونکو لٹنے اور قربان ہونے سے سیري نہو !

سخت جاني تو نہ ہمت ہاریو ہنگام قتل .
دیکھنا ہے ' زور کتنا بازوے قاتل میں ہے !

جنگ کي اصلي گھڑیاں وہي ہوتي ہیں جب مقابلہ شروع ہوتا ہے ' اور درخت جب تک ابتدائي نشو و نما کے مرحلے میں ہے ' اسي وقت تک زیادہ دیکھہ بھال کي ضرورت ہے - مسلمانوں کي کشاکش حیات کا معرکہ شروع ہوا ہے ' اور بیداري کے بیج نے ابھي صرف چند نازک شاخیں ہي پیدا کي ہیں ' پس اگر آج اسکي حفاظت نہ کي گئي جبکہ وہ پیدا ہوا ہے ' تو کیا کل کو اُس زمین کي حفاظت کروگے جہاں ایک پامال شدہ پودے کے آثار ہلاکت کے سوا اور کچھہ نہوگا ؟ فاتقو اللہ یا اولی الالباب !

میں نے ابھي کہا کہ یہ آزمایشوں کي منزل اور قربانیوں کي زندگي ہے ' اور ایسا ہوگا کہ ایک آزمایش ختم نہوئي ہوگي کہ دوسري شروع ہو جائیگي - اب میں زیادہ کھول کر کہتا ہوں کہ گري ہوئي قوموں کے اٹھنے کا اور سونے والوں کے ہشیار ہونے کا اصلي راز اسي میں ہے - وہ جب اٹھتے ہیں تو ستانے والے مثل اُس خونخوار شکاري کے جو یکایک اپنے صید گرفتار کو آزاد ہوتا دیکھے ' پوري قوت اور کامل تیزي سے تعاقب کرتے ہیں ' اور پھر یکے بعد دیگرے گرفتاري کي ہر تدبیر عمل میں لاتے ہیں -

ایسي حالت میں آزادي اُسي کو نصیب ہوتي ہے جو بہت نہ ہارے اور برابر دوڑتا ہي رہے ' کیونکہ اگر تھک کر گر پڑیگا تو پھر شکاري کے پنجہ سے رہا نہوسکے گا - اُسے قدم قدم پر دام ملیں گے ' اور اُسکي ہر جست کے ساتھہ ایک کمند بھي پھینکي جائیگي - اگر کہیں بھي اُسکا پانوں اُلجھا اور ایک لمحہ کیلیے بھي اُس کي رفتار رکي ' تو پھر اُسے کبھي بھي آزادي نصیب نہوگي ' کیونکہ قاعدہ ہے کہ جو شکار ایک مرتبہ چھوٹ کر پھر پھنستا ہے ' اُسکے ہاتھہ پانوں زیادہ مضبوط رسیوں سے باندھے جاتے ہیں - اُس نے خود بیدار ہوکر شکاري کو بھي بیدار کردیا ہے : وتلک الامثال نضربہا للناس لعلہم یتفکرون !

پس اگر آزمایشیں متواتر ہیں ' اور مہلت و فرصت مفقود ہے تو اس سے گھبرانا عبث ہے ' کیونکہ جس منزل سے گذر رہے ہو ' وہاں ایسا ہونا لکھدیا گیا ہے - یہ بچوں کا کھیل نہیں ہے - قومي زندگي اور حیات سیاسي کي تعمیر ہے - یہاں کام مسلسل اور محنت لگاتار ہوني چاہیے - ایک آزمایش کا جواب ابھي نہیں دیچکوگے کہ ساتھہ ہي دوسري صداے جاں طلبي سنائي دیگي - یہاں صرف راحت کے دشمن اور فرصت کے فراموشکار ہي قدم رکھہ سکتے ہیں - جسکي ہمت دو چار آزمایشوں ہي سے تھک جانے والي ہو اُسکي بزدلي کے دکھہ کا صرف ایک ہي علاج ہے - یعنے راہ سے ہٹ جائے تا اوروں کیلیے ٹھوکر کا پتھر نہ بنے :

گریزد از صف ما ہر کہ مرد غوغا نیست
کسیکہ کشتہ نشد از قبیلۂ ما نیست

تم سوتے سوتے آٹھے تو دیکھو ! تمھارے لیے بھي پیہم آزمایشیں شروع هوگئیں - سب سے پہلے طرابلس کا واقعه آیا - پھر جنگ بلقان شروع هوگئي - اسکے بعد کانپور کا ورق خونین آلٹا اور مسجد مقدس مچھلي بازار کا حادثه پیش آیا - اسمیں في الحقیقت مدعیان حیات کیلیے بڑي هي آزمایش تھي - تم ان سب سے کسي نه کسي طرح گذر گئے - اب تم نے چاھا تھا که کچھه دیر کیلیے سستالیں :

یعني آگے بڑھیں گے دم لیکر

لیکن آزمایش کا ایک نیا سلسله شروع هوگیا - شاید اس موسم میں تیز و تند هوائیں زیادہ چلیں اور آندھیوں اور طوفانوں کا بھي بہت زیادہ زور هو - اس سلسلے کي سب سے پہلي صداے همت آزما " زمیندار پریس " لاهور کا واقعه هے -

فهل من مجیب ؟

" زمیندار پریس " کے واقعه کو آسکي اصلي روشني میں دیکھنا چاهیے - وہ نه تو زمیندار نامي ایک اخبار کا مسئله هے اور نه هي کسي فرد واحد کا - بلکه اصولاً قانون کے بیجا استعمال اور جبر و تشدد کے ذریعه موجوده تحریک کے مقابله کا سوال هے - فرض کرو که یه سلوک زمیندار کے سوا کسي دوسرے اخبار کے ساتھه کیا جاتا - جب بھي مسئله کي صورت بعینه وهي هوتي جو اب هے - البته زمیندار کي مخصوص حالت نے واقعه کو زیادہ اهم اور موثر بنا دیا هے -

میں یه نہیں جانتا که کل کو کیا هوگا مگر بتلا سکتا هوں که کام کرنے والوں کیلیے ترتیب عمل کیا هوني چاهیے ؟

(۱) یه مسئله در اصل پریس ایکت کا مسئله هے اور جب تک حاتم طائي کے قصه کا دیو زنده هے ' اس وقت تک جنگل کے هر مسافر کو هلاکت کیلیے آماده رهنا پڑیگا - پس پریس ایکت کے متعلق آخري مرتبه ایک متحده جد و جهد کي ضرورت هے - یہاں بھي اور انگلستان میں بھي جلسے هونے چاهئیں - قانوني پہلو سے بکثرت بحث کرني چاهیے - یکے بعد دیگرے باوجود ناکامي ' کونسل میں باشکال مختلفه اسي سوال کو چھیڑتے رهنا چاهیے - ایک مرکزي انجمن هوني چاهیے - اور آینده موسم قابل و کارکن آدمیوں کو انگلستان میں بسر کرنا چاهیے -

(۲) زمیندار کو بهر حال بہت جلد دوباره جاري کرنا چاهیے ' خواہ کل کو وہ پھر بند هي کیوں نه کردیا جاے - زنده آدمي ٹھوکر کھاکر گرتا هے مگر پھر آٹھتا هے - دس مرتبه گریگا تو دس مرتبه آٹھیگا بھي - لیکن کسي لاش کو آٹھا کر کھڑا بھي کردو ' جب بھي کھڑي نه رهسکے گي -

قومي جد و جهد حیات کي بعینه یهي مثال هے -

(۳) بہتر تھا که اسکے لیے چنده نہوتا بلکه ایک کمپني قائم کي جاتي ' لیکن چنده هورها هے اور آسکي تکمیل میں تاخیر نہیں کرني چاهیے ' تاکه جہاں تک جلد هوسکے ' زمیندار جاري هو جاے - یه زمیندار نامي ایک اخبار کا سوال نہیں هے بلکه آسکا که مسلمان جو چاهتے هیں آسکے لیے کچھه نه کچھه انتظام کر بھي سکتے هیں یا نہیں ؟

امر اول کے متعلق کوششیں هورهي هیں مگر اصل کام باقي هے - میں نے پچھلے دنوں پریس ایسوسي ایشن کي تحریک کي تھي - وہ قائم بھي هوگئي لیکن اس وقت تک اپني مجوزه کانفرنس منعقد نه کرسکي - اب معلوم هوا هے که پوري قوت اور جمع اسباب کے ساتھه کام شروع هونے والا هے - افسوس که میں تعداد امور و اشغال کا مقابله کرتے کرتے تھک گیا هوں اور اب صرف ایک هي کا هوکر رهسکتا هوں -

امر دوم یعنے اجراء زمیندار کے لیے بھي کوشش هو رهي هے - لاهور میں جو نیا ڈکلیریشن دیا گیا تھا ' اسپر دو هزار روپیه کي ضمانت طلب هوئي هے -

دهلي میں ایک جلسه هوا اور پانچ هزار تک زر اعانه کي فراهمي کا وعده کیا جارها هے -

اس وقت دو قوتیں باهم دگر مقابل هیں - ایک زمیندار کو بند کرچکي هے ' دوسري دوباره جاري کرنا چاهتي هے - پہلي کے پاس قوت هے دوسري کے پاس حق - دیکھنا یه هے که دونوں میں کون کامیاب هوتا هے ؟ والله یوید بنصره من یشاء - ان في ذلک لایات لقوم یومنون -

طلب اعـــانت

مسلمانان عالي همم سے

مسلمانان صوبۂ بنگال و دیگر حصص هند کو غالباً اس بات کي خبر بذریعه اخبارات ملچکي هوگي که مسلمانان موضع برهروا علاقه سب ڈیویزن سیتا مڑهي ضلع مظفر پور میں قریب دس برس کے زمانے سے اپنے یہاں کے هندوں کے ظلم و تعدي سے سختیاں جھیل رهے هیں - فوجداري خون کے مقدمه میں سزایابي کے بعد جو هائیکورٹ سے خلاف مسلمانوں کے فیصل هوا ' اب دیواني مقدمه کے مظلمه میں گرفتار هیں ' جو بصیغه اپیل اسوقت هائیکورٹ کلکته میں زیر تجویز هے - یه مقدمه صرف واسطے استقرار حق قرباني کے مسلمانوں نے منصفي سیتا مڑهي میں دایر کیا تھا ' جہاں سے خلاف آنکے فیصل هوا ' مگر بر طبق اپیل ڈسٹرکٹ جج صاحب مظفرپور نے مسلمانوں کے حقوق قرباني کي نسبت ڈگري دیدي هے - اب هندؤں نے اپیل هائیکورٹ کلکته میں دایر کي هے - اسمیں صرفه کثیر کي ضرورت هے جسکا انجام بغیر امداد اهل اسلام هونا غیر ممکن هے ' اسلیے محض الله کے واسطے آپلوگوں کي خدمت میں عرض هے که جس سے جو کچھه هوسکے حضرات ذیل کے پاس عنایت فرما کر عند الله ماجور هوں - وما علینا الا البلاغ -

اسماء گرامي ان حضرات جنکے پاس زر چنده عنایت فرمایا جاے :

جناب مولانا حافظ محمد عبد العزیز صاحب محدث - رحیم آباد ڈاکخانه تاجپور ضلع دربھنگه -

جناب مولانا ضیاء الرحمن صاحب امام مسجد نمبر ٦ رتو سرکار لین کولھو ٹوله کلکته -

جناب مولوي عبد الله تاجر چرم - راجو پٹي - سیتا مڑهي - ضلع مظفرپور -

المشتــــــهر

شیخ نبي بخش مختار سیتا مڑهي - ضلع مظفر پور

اطـــلاع

چونکه ۲۴ جنوري کے شب کو بدمعاشوں نے آگ لگادي اسلیے دفتر پیسه اخبار ان فرمایشوں کي تعمیل سے قدرتاً مجبور هے جسکے لیے ۲۵ جنوري کا روز مقرر تھا .

منیجر

مذاکرۂ علمیہ

آثار عـــرب

(۴)

الغازي کو انہوں نے Alguozil کہا (بعض لوگوں کا یہ مسلک ہے کہ یہ لفظ الوزیر سے ماخوذ ہے) اس دوسري صورت میں جیم کا اضافہ کوئي تعجب انگیز امر نہیں کہ وہ ان تمام عربي الفاظ کے ساتھہ یہي کرتے ہیں' جو واو سے شروع ہوتے ہیں - چنانچہ الوضو کو Algand اور وادي الکبیر کو Guadal Kivir -

علی هذا Alguazil سے فرانسیسوں نے ان مجرموں کي نگراني کے لیے جمیں قید سخت کي سزا ملي ہو Argausin بنا لیا -

اہل یورپ نے عربوں کو سبطانہ استعمال کرتے دیکھا - یہ ایک آلـہ ہے جس سے گولي پھینکے پرندوں کو مارتے ہیں - اسے اہل اسپـین نے کہا Cerbatana اور Sebratana اور اہل پرتـگال نے Sarabatana اور Saravatana کہا - رہے اطالي تو انہوں نے Cerbottana کہا اور فرانسیسیوں نے Sarbacane پر اکتفاء کیا - عجب نہیں کہ اہل اسپین کا Zarabande اور فـرانسیسیوں کا Sarabande یہ دونوں بھي اسي اصل سے مشتق ہوں -

انہوں نے عربوں کو قاطعہ استعمال کرتے دیکھا - قاطعہ ایک قسم کي چھري ہے اسے کہنے لگے Cantean اور کیا عجب ہے کہ یہ Cantena قط' قطع من قط یقط قطاً سے ماخوذ ہو -

باقي خنجر تو اطـالیوں نے اسے Cangiars اور فرانسیسیوں نے Alfange کہا اور زغایہ کو جو ایک قسم کا عربي برچھا ہے Zagaie کہا -

قاعدہ یہ ہے کہ فوج بوق کي آواز پر جمع ہوتي ہے - لیکن جب اہل اسپین نے اس لفظ کو اپني زبان میں لیا تو چرواھے کے زمارہ (بین یا بانسري کي طرح ایک ساز ہے جو منہہ سے بجایا جاتا ہے الهـلال) کو Albogue کہنے لگے -

جب فوج معائنہ (پیریڈ) یا مشق (ڈرل) کے لیے جمع ہوتي ہے تو ہر سوار کچھہ تو اپنے گھوڑے پر اتراتا ہے اور کبھي گھوڑا خود ہي کلیل کرتا ہے اور گھومنے لگتا ہے - اسي کو عرب کہتے ہیں کر کر الفرس - فـرانسیسیوں نے اس لفـظ کو لیا اور (Caracoler) بنا دیا -

امرؤ القیس نے بھي ایک مصرعـہ میں گھوڑے کي کیا خوب تعریف کي ہے جسکا ہر لفظ ایک مخصوص حرکت پر دلالت کرتا ہے' اور سامع کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ یـہ اسکے سامنے کا ایک واقعہ ہے شاعر کہتا ہے -

مکـر' مفر' مـقـبـل' مـدبر مـعـاً

وہ اسطرح ایک ساتھہ گھومتا بھي ہے' بھاگتا بھي ہے' آگے بھي بڑھتا ہے' اور پیچھے بھي ہٹتا ہے -

کجلـمو صخر حـطـہ الـسـیـل من علي

جیسے ایک بڑا پتھر ہو جسکو سیلاب نے اوپر سے گرا دیا ہو اور وہ نیچے آ رہا ہو -

اس زمانے میں تیر ہي ایک ہتیار تھا جسے لڑنے والے پھینکے مارتے تھے' اور عرب قادر اندازي میں ہمیشہ سے مشہور چلے آئے ہیں - فرانسیسي اس مفہوم کے لیے Cible کہتے ہیں جو قبلہ سے مـاخوذ ہے (قبـلہ کے معنے کسي کام میں قابـل و لائق ہونا " الهلال) -

اس سے تو آپکي معلومات میں کوئي اضافہ نہ ہوگا کہ تیر کنانہ (ترکش) میں رکھے جاتے تھے' جسکو جعبہ بھي کہتے ہیں - لیکن اسکے بعد آپکو ایک نئي بات معلوم ہوگي - جب عرب ایرانیوں اور ترکوں سے شیر و شکر ہوے تو انہوں نے اپني زبان کے بدلے غیر زبان کا ایک لفظ اختیار کر لیا - یـہ لفظ ترکش ہے جو اسي معني میں آتا ہے' اسکو اطالیوں نے Lureasso پھر Carcasso کہا جیسا کہ اہل اسپین Carcas اور اہل پرتگال اور فرانسیسیوں نے Carguaio کہا -

یہ تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ابھي تھوڑے دنوں پہلے تـک ai کا تلفظ oi کي طرح کرتے تھے' لیکن اب ایسے مقامات پر انہوں نے oi لکھنا چھوڑ دیا ہے مگر Cargoaiu کا رسم الخط تو انہوں نے پرانا رہنے دیا اور اسکا تلفظ جدید طریقے پر کیا' اسلیے اب اس نئے تلفظ والے لفظ میں اور اصل عربي لفظ میں بہت فرق ہو گیا ہے -

یہاں پہنچکر جنگ نے اپنے ہتیار رکھدیے' فاتحوں کے قدم جمگئے تو انہوں نے اپنے لشکر کا معائنہ کیا' جسکے سر پر رایت علم اور بند لہرا رہے تھے (رایت' علم اور بند تینوں قریباً متحد المعني الفاظ ہیں - الهلال) اہل یورپ نے اس آخري لفظ کو لے لیا' اور بند' جو فارسي سے معـرب تھا' اسے Bande بنا کے ایک ایسي جماعت کے لیے استعمال جو ایک علم کے پیچھے جمع ہوں' پھر اس قید سے بھي آزاد کردیا - اور صرف جماعت او Bande کہنے لگے - اسي کو اطالیوں نے Bandiere کہا اور فرانسیسوں نے Banniere اب ہم نے اطالیوں سے اپنا معروف لفظ واپس لیلیا چنانچہ ہم اب بندیرہ کہتے ہیں - انکے جھنڈوں کا رنگ کیا ہوتا تھا ؟

دمشق' بغداد' اور قاھـرہ کي سلطنتوں کے تابع تھا - بنو امیہ کا شعار پوشاک میں سبز رنگ اور جھنڈوں میں سفید رنگ تھا - یہ رنگ انہوں نے جناب رسالت پناہ کے عمامہ مبارکہ سے اخذ کیے تھے - اور رہے بنو عباسي' تو انکا شعار سیاہ رنگ تھا پوشاک اور علم دونوں چیزوں میں - یہ رنـگ انہوں نے ان رنـگوں سے اخذ کیا تھا' جسکے متعلق کہا جاتـا ہے کـہ آپ نے جنـگ حنین اور فتح مکہ کے دن انتخاب فرمائے تھے - چنانچہ آپ اپنے عم معتـرم کو جو علم دیا تھا اسـکا پرچم سیاہ تھا - مگر بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ سیاہ رنـگ ابراھیـم بن محمد اولین داعي دعوت عباسیہ کے سوگ میں تھـا - کیونکہ مروان بن محمد الجعدي نے جسکا لقب حمار تھا (یہ اخرین اموي تاجدار ہے) جب ابراھیـم بن محمد کو شہید کرنے کے لیے گلا دبایا' تو انہوں نے اپنے رفقاء سے کہا " میرے قتل سے تم گھبرا نہ جانا اور جب تمکو موقع ملے تو بنو عباس کو خلیفہ بنانا " - جب مروان نے انـکو شہید کردیا تو انکي جماعت نے انکے سوگ و غم میں سیاہ پوشي اختیار کي - جب خلافت بنو عباس کے پاس آگي' تو انہوں نے ہر شے میں سیاہ رنگ کو اپنا شعار قرار دیا - بنو عباس کي فوج مسودہ (سیاہ پوش) کہلاتی تھي - مسودہ مبیضہ (سفید پوش یعني

كارزار طرابلس

امري موالید) باهم برسرپیکار هوتے تھے - لوگ دونوں طرف تھے ' سفید پوش بھي هوتے تھے ' اور سیاہ پوش بھي - یہاں تک کہ سیاهي سواد عراق پر چھاگئي ' اور پھر تمام عالم پر علم بنکے لہرائي - باستثناء اندلس کہ وہ عبد الرحمن داخل کي بدولت پھر اموي هوگیا اور اسکے جھنڈوں کا رنگ سبز هي رہا - جیسا کہ ان پس ماندہ یادگاروں کے دیکھنے سے معلوم هوتا هے ' جو مدرید اور اسپین کے عجائب خانوں میں محفوظ هیں -

اهل اندلس نے اپني سلطنت کے زمانے میں سیاہ رنگ سے یہاں تک نفرت کي کہ اسکو غم و سوگ میں بھي استعمال نہ کیا - وہ سوگ میں صرف سفید کپڑے پہنتے تھے ' تاکہ وہ مصائب و نوائب تک نبو عباسي کے مشابہ نہ هوں -

آجکل امریکہ کي ایک نوجوان خاتون کے هاتھوں اهل اندلس کے سوگ کي یاد تازہ هوئي هے چنانچہ معلوم هوا هے کہ وہ از راہ تبرع سوگ کے زمانے میں سفید کپڑے پہنیگي -

میرا اشارہ امریکہ کے کرور پتي مسٹر استوارٹ کي بیوہ کي طرف هے - اسکا شوهر حال میں ٹائٹینک کے ساتھ غرق هوگیا هے وہ خود ابھي عنفوان شباب میں هے اس کا خیال هے کہ دنیا کے عام دستور کے بموجب اسے سیاہ پوش هوکے اپنے حسن کو بد نما نہ کرنا چاهیے ' اسلیے اس نے سفید پوشي اختیار کي هے -

پس کوئي هے جو مجھسے کہے کہ وہ مجتہد نہیں بلکہ عرب اندلس کي مقلدہ هے ؟

سیاہ پوشي اور عورتوں کے متعلق ایک عجیب واقعہ یہ هے کہ مصر کے خلیفہ فاطمي ظافر کو جب اسکے وزیر نے قتل کیا ' تو اسکي عورتوں نے اپنے بالوں کي ایک لٹ صالح طلائع بن ازبک کے پاس بھیجدي - صالح اسوقت بندر گاہ ابن خصیب میں تھا - (یعني اسکا مدیر و منتظم تھا -) فوراً مدد کے لیے روانہ هوا ' اور اس نے یہ خیال کیا کہ خلافت کي مدافعت اور حرم کي فریاد رسي کے لیے کسي نہ کسي بتدبیر سے اهل مصر اور مصري فوج کو متوجہ کرنا چاهیے - اسکے لیے اس نے یہ کیا کہ نیزوں کے سروں میں یہ بال اور جھنڈوں میں سیاہ پرچم باندھے تاکہ خلیفہ مقتول اور خاندان خلافت کے اندوہ و غم کا اظہار اور جنگ و انتقام کا اعلان هو- اس هیئت کذائي سے وہ قاهرہ میں داخل هوا - یہ ایک عجیب و غریب فال تھي - یعني مصر سیاہ پوشوں (نبو عباس) کے پاس چلا گیا - لیکن ١٥ برس کے بعد عاضد آخرین خلیفۂ فاطمي کے عہد میں صلاح الدین کے هاتھوں پھر وہ انکے پاس چلا آیا '

امیر المومنین Miramolin کے جھنڈے کي پیروي میں صلاح الدین کے جھنڈوں کا سرکاري رنگ بھي سیاہ تھا -

یهي حالت رهي یہاں تک کہ ممالیک کي سلطنت قائم هوئي ' اور جھنڈوں کا رنگ زرد هوگیا - انکا ایک بہت بڑا زرد سلطاني جھنڈا تھا جسکا حاشیہ کارچوبي تھا ' اور اسپر بادشاہ کے القاب لکھے هوے تھے - اسکے بعد ایک اور بہت بڑا زرد جھنڈا هوتا تھا - اسکے سرے پر بالوں کي لٹ هوتي تھي - یهي هے جسکو " جالیش " کہتے هیں - اسکے بعد اور چھوٹے زرد جھنڈے هوتے تھے ' جنکو " سنجق " کہتے تھے -

جب دولت عثمانیہ قائم هوئي تو سرکاري رنگ سرخ هوگیا جسکے وسط میں هلال محبوب هوتا هے ' جو هماري نظروں کو اپني طرف کھینچتا هے ' اور دلونکو اپنے چهار طرف جمع کرتا هے - پس آو ! اسوقت تو اسي کے نیچے ٹھہر جائیں اور باقي داستان کو تقریر یا تقریروں کے لیے چھوڑ دیں جو اگر خدا نے چاها تو اسکے بعد هونگي -

ختم جنگ کے اسباب

انکشاف حقیقت

شیخ سلیمان الباروني کي تصریح

(٢)

اخبارات نے یہ جو لکھا هے کہ میں نے ترک جنگ کے معاوضہ میں حکومت اطالیا سے کوئي رقم لي هے ' یا اسکي فرمایش کي تھي محض جھوٹ هے - مجھے افسوس هے کہ عالم صحافت میں ایسے اشخاص موجود هیں جو ایسے کھلے واقعات سے نا واقف هوتے هیں ' اور از راہ تساهل اپنے اخبارات کے لیے ایسے کم درجہ کے لوگوں سے خبریں نقل کرتے هیں جو سچائي کي قدر و قیمت سے نا آشنا محض هیں -

جس زمانے میں کہ هماري جنگ عثماني و اطالي جنگ تھي اسي زمانے میں حکومت اطالیا کو یہ معلوم هو گیا تھا کہ میرا دامن اخلاق داغوں سے پاک هے - اسلیے اسے کبھي یہ جرأت نہ هوئي کہ جسطرح اور لوگوں سے اس نے رشوت کا تذکرہ کیا هے اسیطرح مجھہ سے بھي کرے - شروع شروع میں جب اس نے بعض نہایت مخفي اشارے کیے تو میں نے انکا یہ جواب دیا کہ هم اور همارے تمام آدمي صرف اس خود مختاري پر راضي هوسکتے هیں - جو همیں همارے سلطان المعظم نے عطا فرمائي هے - ورنہ هم برابر مدافعت کرتے رهینگے ' یہاں تک کہ قوت هم پر غالب هو اور همکو همارے وطن عزیز سے نکالدے -

جو جوابات میں اطالوي سپہ سالار کو بھیجے تھے ان میں سے ایک یہ هے :

(حمد و نعت)

حضرت همام جناب سپہ سالار والي حکومت اطالیہ و طرابلس ارشدہ اللہ -

السلام علی حضرتکم - آپکو معلوم هونا چاهیے کہ میں نہ متلون المزاج هوں نہ غدار ' نہ زرپرست هوں اور نہ اصلاح و تمدن کا دشمن - اگر آپکا جي چاهے تو یہ آپ ان سرداروں ' قائم مقاموں ' مدبروں ' اور مجاهدین سے جو میرے ساتھہ درشفانۂ ' زاویہ ' اور نواحي اربعہ میں تھے اور انکے علاوہ دوسرے لوگوں سے دریافت کر دیکھیں ' آپکو خود هي حقیقت معلوم هو جائیگي -

میں تو ایک ایسا شخص هوں جو وطن کي قدر و قیمت ' مذهب کي حقیقت ' آزادي کي لذت ' اور عزت کي فضیلت سے واقف هے - اور یہ تو سب سے زیادہ میري دلي تمنا هے کہ میرا وطن عزیز جامۂ ترقي سے آراستہ هو ' اسمیں ریلوے جاري هو ' معدنیات نکالے جائیں ' (جو اسوقت تک زمین کے طبقات میں مدفون هیں) - تجارت کي گرمبازاري هو ' اور موجودہ علوم اور فنون بقدر ضرورت شائع هوں (بشرطیکہ اسکے باشندوں کي عزت محفوظ مامون اور انکي جائز خود مختاري باقي رهے) -

جیساکہ میں نے اپنے دیوان (الباروني) میں آج سے چند سال پہلے کہا تھا - مجھے یہ ناپسند نہیں کہ ایک یوروپین خصوصاً همارا همسایہ اطالي اور ایک طرابلسي پہلو بہ پہلو چلیں ' دونوں دوست هوں اور ان پیدا واروں سے فائدہ اٹھانے میں ایک دوسرے کے معاون

و مددگار" جو خدا نے هماري واديوں اور همارے پہاڑوں کي چوٹیوں میں ودیعت کي هیں -

مجھے یه منظر ناگوار نہیں که ان دونوں میں سے جاهل عالم سے سیکھرها ھے اور عالم اپنے نور علم کي بارش جاهل پر کررها ھے -

البته مجھے یه کسي طرح گوارا نہیں که ابناء وطن مملوک و غلام هوں جنکے هاتهه میں نه انکا مذهب هو نه انکي عزت - کیونکه اس زندگي سے تو موت زیاده آسان اور خوش ذائقه ھے -

اذا لــم تكـن الا الاسنه مركباً

جب سواري کے لیے صرف نیزے هي هوں

فلا یسع المضطرر الا ركو بــها

تو ایک مجبور کے لیے اسپر سوار هونا نا گزیر ھے

آزاد انسان کي قیمت اور اسکي خوشگوار زندگي کا لطف مجھے تجربه و سفر نے بتایا - غلامي کي تلخي کا یقین مجھے اسي تجربه و سفر سے هوا ' اور اس سے که میں نے اپنے شہر اور اپنے گھر میں سوداني غلاموں کو پلتے دیکھا -

میں نے اپنے والد کے پاس نازوں میں پرورش پائي ھے - اور میں اپنے سفروں میں همیشه خوشحال رها هوں - اسلیے میں جانتا هوں که تمدن کیا ھے ؟ هاں ! میں محلوں میں رها هوں ' اور شاهي دسترخوان پر بیٹھا هوں ' اور دنیا کي دوسري لذتوں سے واقف هوں ' مگر بایں همه آزادي کي راہ میں هر مشکل امر کو آسان سمجھتا هوں -

اسي آزادي کي بدولت میں نے پہلے بھي (سلطان عبد الحمید کے عهد میں) جلا وطني قید کے مصائب برداشت کیے ' اور اب بهی نہایت موٹا جھوٹا کهاتا هوں ' اپنے گھوڑے کي زین کا تکیه لگاتا هوں ' کهاري پاني پیتا هوں ' راتوں کو تاریکي اور بارش میں اور دن کو دو پهر کے وقت دهوپ میں پھرتا هوں - لیکن یه تمام تکلیفیں مجھے شهد سے زیاده شیریں معلوم هوتي هیں ' اور ان سے میرے جسم میں ' قوت اور دل میں استقلال و ثبات اور زیاده هوتا ھے -

نفس بالطبع لذایذ زندگي کي طرف مائل ھے - اسلیے میں بھي اسکا مشتاق هوں ' مگر بشرطیکه عزت و شرف محفوظ رهے - اور یقیناً یهي حالت هر شخص کي هوگي جو میرے هم آهنگ هوگا -

پس اے جناب والي ! هماري اور اپني عزت کي حفاظت کیجیے ' اور اپني سلطنت کو مشوره دیجیے که شاهي فرمان کے بموجب هماري خود مختاري کي تصدیق کرے - اور آئیے ! هم اور آپ ملکے اس ملک کي سرسبزي اور اسکے باشندوں کي بہبودي کي کوشش کریں ' کیونکه الله نے یه فیصله کردیا ھے که هم اور آپ بهي اسیطرح همسایه بنکے رهیں ' جسطرح که همارے آپکے آباء و اجداد رهتے تھے -

دیکھیے ! ایسا نه هو که آپ خود غرض ' طماع ' اور کم عقل اشخاص کے کہے میں آجائیں - اور اپني سلطنت کو همارے ساتھه ایک نئي جنگ میں مبتلا کردیں ' جسکے انجام کي آپکو کچھه خبر نہیں - کیونکه مدد و نصرت تو الله هي کے هاتھوں میں ھے - وہ جسکو چاهتا ھے عطا فرماتا ھے ' بارها ایسا هوا ھے که بهت سي چھوٹي جماعتیں محض اس کارساز قدیر کي نصرت بخشي سے بڑي جماعتوں پر غالب هوئي هیں -

اے جناب والي ! آپکے پاس ایک عرضي بھیجتا هوں جو اور عرضیوں کے ساتھه آج میرے پاس آئي ھے - اس سے ان اهل وطن کا جھوٹ معلوم هوتا ھے جنکو آپ سچا سمجھتے هیں - براہ عنایت اسکو اپنے کسی لائق مترجم کي زبان سے سنیے -

میں نے آپکے پہلے جواب کے جواب میں اپنے فیصلے اور اعلان سے آپکو مطلع کیا تھا - اور آپ سے اسکا جواب مانگا تھا - مگر آپ نے توجه نه کي اور اس سوال کو بغیر جواب کے واپس کردیا -

اسلیے میں نے مجبوراً وہ کیا جو میرا فرض تھا یعني دول عظمی کو تار کے ذریعه سے اپني خود مختاري کي اطلاع دي - اس کارروائي سے پہلے میں نے آپکے جواب کا انتظار کیا ' مگر افسوس که آپ نے جواب نہیں دیا -

اے جناب والي ! شاید آپکا یه خیال ھے که هم صرف ترکوں کے بل پر لڑتے تھے ' اسلیے آپ چاهتے هیں که ایک هي معرکه سهي مگر آپ همیں آزما ضرور لیں - اگر یه ھے تو همارے یہاں بھي لوگوں کو یقین ھے که آپکي فوج همارے سامنے بڑے بڑے مورچوں اور جہازوں کي مدد سے ٹهیر سکي - ایسي حالت میں کیا آپ کو یقین ھے که آپ ان مقامات میں بهي کامیاب هونگے ' جو ساحل سے دور هیں ؟ کیا هم کو اور آپکو محض تجربه کے لیے طرابلس اور اطالیا کے فرزندوں کے خون سے کهیلنا چاهیے ؟ لیکن اگر آپ اسي پر مصر هیں تو بسم الله آئیے هم مدافعت کے لیے حاضر هیں و الله معنا"

جو کچھه میں نے لکھا ھے یه انسداد خونریزي کے لیے ایک قسم کا مشوره ھے اسکا اظهار مجھے اسلیے مناسب معلوم هوا که داخله سے عرضي آئي تهي ' جو آپکے پاس مرسل ھے - آپ همیشه سلامت رهیں "

۲۰ محرم الحرام سنه ۱۳۳۱ھ مرکز جبل } الامـــر
سلیمان الباروني

میں نہیں سمجھتا که دنیا میں کوئي ایسا عقلمند بهي هوگا جو مجھے رشوت ستاني کا الزام دے ' اور وہ یه جانتا هو که میں نے تونس میں اسوقت پناہ لي جب میرے پاس سامان جنگ میں سے جو کچھه تھا وہ سب ایسي شدید لڑائي میں صرف هوچکا تھا جسکے هول سے بچے بوڑھے هو جاتے هیں ' اور جسمیں اطالیوں کي جان و مال کو میں نے اتنا نقصان پہنچایا که آج تک کبھي نہیں پہنچا تھا - پھر اسکے بعد میں نے اسلیے اپنے اسلحه فرانسیسي افسر کے حوالے کردیے که وہ مجھے سرزمین تونس میں داخل هونے دے -

آخر یه سونچیے که حکومت اطالیا مجھے اپنا روپیه کیوں دیتي ؟ میں نے تو صلح کي گنجایش هي نہیں رهنے دي - اسکا برابر مقابله کرتا رها ' یہاں تک که اس نے فوج اور توپوں کي کثرت سے بزور و جبر مجھه سے ملک لیلیا -

میں جانتا هوں اخبارات کے مراسله نگاروں نے بعض اطالي اخبار کي تحریر کو باور کیا ' یا یه افواہ طرابلس کے ان لوگوں کے منه سے سني جنکے پیٹ اطالیوں نے رشوت سے بھر دیے هیں اسلیے انکي دل کي آنکھیں اندھي هوگئي هیں ' اور وہ مجھکو بهی اپني طرح سمجھتے هیں -

اگر اخباروں کے مراسله نگار ' جنمیں ٹائمس کا مراسله نگار بهي شامل ھے ' حکومت اطالیا کے اعلی افسروں سے دریافت کرتے تو وہ انہیں اصلي واقعه بتا دیتے - کیونکه یقیناً ان افسروں نے سنا یا خود ان رجسٹروں کو دیکھا هوگا جنمیں رشوت لینے والوں کے نام قلمبند هیں - وہ هر اس شخص کو جانتے هیں جس نے ذلت و خواري کے ساتھه سر جھکا کے شرف و عزت کي قیمت لینے کے لیے اپنا حقیر هاتھه بڑھایا ھے -

مجھے یقین ھے که انہیں میرا نام انهي رجسٹروں کے سر ورق میں ملا هوگا جن میں وہ مشهور معرکے اور شب خون قلمبند هونگے ' جو

قصرهاني اور استحکام مصري پر اولین حملے سے لیکے میرے تونس آنے تک هوے هیں -

میں نے آخرین عظیم الشان معرکے اور تونس آنے سے چار دن قبل ایک بہت بڑے مقرب بارگاہ اطالیا یعني هادي کعبار غراني کے خط کا جواب لکھا تھا جو یہ ہے :

" هادي ! جس نے تمہیں یہ خطاب دیا تھا اسے یہ خیال نہ تھا کہ ایک یہ زمانہ آئیگا جسمیں اس کي دلالت اپنے معنے کے نقیض پر هو رهي - اگر اسکے دل میں ذرا بھي اس کا خیال آتا تو وہ یہ خطاب تمہیں دے چکنے کے بعد بھي تم سے لیلیتا -

تمہیں هادي کا خطاب اسلیے نہیں دیا گیا تھا کہ تم اپنے وطن عزیز کے رخنوں کي طرف غیروں کي رهنمائي کرو' اور انہیں اپنے هم مذهب اور هم قوموں کے ساتھہ فریب اور مکاري کے راستے بتاؤ - نہیں خدا کي قسم یہ مقصد نہ تھا - بلکہ اس خطاب دینے والے کا مقصد یہ تھا کہ تم اپني قوم کو غلامي سے نجات کے طریقے بتاؤ - انہیں اپنے وطن' مذهب' اور شرف کے لیے مقابلہ کي راہ دکھاؤ' اور اسلاف کي اس عزت کي راہ مدافعت میں جانیں دینے کے لیے پامرد بناؤ جسے تاریخ نے اسلیے محفوظ رکھا ہے کہ هم اس سے سبق حاصل کریں' اور یہ جانیں کہ یہ عزت انہیں صرف اسلیے حاصل هوئي تھي کہ انہوں نے دنیاوي زندگي کو حقیر سمجھا' عیش و آرام کو خیر باد کہا' اپني همتوں کو بلند رکھا اور اپني آپ عزت کي - همارے ان اسلاف امجاد کي پاک روحیں زندہ هیں اور اپني کوششوں کے پھل پارهے هیں -

لا تحسبن الذین قتلوا في سبیل اللہ امواتا بل احیاء عند ربهم فرحین البتہ انکے بعض فرزند جو انکي عزت کے قصر بلند کو مسمار اور اپنے هاتھوں اپنے گھروں کو ویران کررهے هیں اس سے وہ بیشک بیچین هونگي اور حسرت و افسوس کرتي هونگي -

میں نے نہایت افسوس کے ساتھہ رؤساء مجاهدین کے نام تمہارے وہ خطوط پڑھے جس پر تمہارے دستخط تھے اور جسمیں تم نے انہیں دھمکایا ہے' اور آٹے کے لیے لڑنے والے' چور' وغیرہ وغیرہ بنایا ہے - میں نہیں جانتا تھا کہ تمہارے نسیان کي یہ حالت هو جائیگي - یاد کرو ! تم بھی تو انہي کي طرح آٹا لیتے تھے اور اسکے لیے لڑتے تھے - جب زیادہ ملجاتا تھا تو راضي هو رهتے تھے - ورنہ بگڑ جاتے تھے - اسیطرح دن بھر میں کئي مرتبہ راضي اور ناراض هوا کرتے تھے - (یہ اس زمانے کا واقعہ ہے جب کہ ترک بھي جنگ میں شریک تھے) اب تم میں اور ان میں اسکے سوا اور کوئي فرق نہیں کہ وہ جو آٹا لیتے هیں تو اپنوں هي سے لیتے هیں' اور عنقریب وہ اپني کھیتوں کے عشر سے لینگے' جنکي وہ مدافعت کررهے هیں' اور تم نہایت ذلت و خشوع کے ساتھہ ان لوگوں سے لیتے هو جو تم سے بالکل بیگانے هیں (یعني اطالی)

هادي ! کیا تم وہ زمانہ بھولگئے جب تم میرے ساتھہ زوارہ میں تھے اور سواني ابن آدم آٹا لیتے تھے - اب تو تمہاري وہ حالت ہے کہ لبسنا الکتان فنسینا ما کان (کتان پہنکے هم اپني پچھلي حالت بھولگئے)

جن لوگوں کو تم مخاطب کرتے هو' انہیں جب سے نیکي اور بدي کي تمیز هوئي ہے اسوقت سے انہوں نے اپنے آپ کو آٹا کھانے کا خوگر صرف اسلیے بنایا ہے کہ خود مختاري کے سکھانے والے' غلامی کي بیڑیاں کاٹنے والے' حریت و آزادي پھیلانے والے' اور تمام انسانوں کے سردار کے فرمان (اخشوشنوا فان الحضرة لا تدوم) اور کسی حکیم کے قول :

خلقنا رجالاً للتجلد والاسي
هم مرد غم انگیزی اور صبر کرنے کے لیے پیدا هوے هیں
وتلک الایامي للبکاء والماتم
اور یہ بیوائیں گریہ و ماتم کے لیے

پر عمل پیرا هوں -

ان تمام باتوں سے مجاهدین کا مقصد یہ تھا کہ وہ آجکل کے سے وقت کے لیے تیار هوں جبکہ اطالیا نے دریا اور فرانس نے خشکي کے راستے بند کردیے هیں - مگر اس عالم کے مالک نے جس کے هاتھہ خزانہاے رزق کي کنجیاں هیں انکے لیے آسمان کے دروازے کھولدیے هیں (وفي السماء رزقکم وما توعدون) اور زمین کے پوشیدہ خزانے اس طرح ظاهر کردیے هیں کہ انہوں نے صدیوں سے نہیں سنا تھا اور جنکے بعد عنقریب وہ تمام مخلوق کي مدد سے بے نیاز هوجائینگے -

ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء ومن یتوکل علی اللہ فهو حسبہ •

ان لوگوں نے اپني پامردي کی بدولت اس پانچ مهینے کے عرصہ میں آزادي و خود مختاري کا ذائقہ چکھہ لیا جسکو تم صرف سنتے هي رهے - اگر خدانخواستہ اسکے بعد قسمت نے انکے حق میں عجز و درماندگی کا فیصلہ کیا تو ان پر کوئي الزام نہیں - لیکن هادي ! تم تو ترکوں کي مذهبي سرداري سے نکلکے ایسي قوم کي غلامي میں چلے گئے جس میں بشریت کے علاوہ اور کوئي رشتہ نہیں - اور میں نہیں سمجھتا کہ وہ تمہارے لیے اس تعلق کا اقرار بھي کرتے هوں' کیونکہ تم انکي نظروں میں اپني آزادي کے بیچنے والے هو اور وہ خریدنے والے - تم غلام هو اور وہ آقا - ذرا ان دونوں مرتبوں کے فرق کو سونچو تو تمہیں اپني حیثیت معلوم هو اور اگر تم چاهو تو آیندہ کے لیے تمہاري آنکھیں کھل جائیں - مگر جو هونا تھا وہ هوچکا -

مجاهدین کا مرتبہ جنکو تمہارے دل میں جو کچھہ آیا ہے تم نے بنایا ہے - اسکا خود اطالیا اور تمام عالم کي نظروں میں ان لوگوں سے کہیں زیادہ ہے جنہوں نے صرف طمع کي وجہ سے اپنے آپ کو غیروں کے هاتھہ میں دیدیا ہے - آزاد خیال اطالیوں سے پوچھو وہ اس حقیقت سے واقف هیں -

یقیناً ان مجاهدین کے لیے تو تاریخ کے صفحات میں حامیان دین' مردان وطن' نامورانِ جنگ کے خطاب رهینگے' اور ان لوگوں کے لیے غیروں کے خدمتگار' اور اپني عزت اور اپني عزیز ترین متاع پر دست درازي کرنے والوں کے مددگار کے علاوہ کوئي دوسرا خطاب نہ هوگا -

عزیزیہ کے جلسہ میں تم نے ترک جنگ کي وجہ یہ بیان کي تھی کہ تم میں جنگ کي قدرت نہیں' اور نیز یہ تم باشندوں کي راحت سوزي اور خونریزي سے بچنا چاهتے هو - یہ اب تمہیں کیا هو گیا ہے کہ مجاهدین کو بربادي و هلاکت اور اهل غریان کے حملہ کي دھمکي دیتے هو؟ (هم کو جہاں تک تحقیق ہے اهل غریان تو مسلمان اور همارے هم وطن هیں) کیوں ؟ اب وہ وجہ کہاں گئي ؟ اچھا چونکہ اب تم لڑسکتے هو اسلیے اطالیوں سے لڑو اور ملک کو اطالیوں سے نجات دو - اگر درحقیقت تم میں قدرت نہیں اور یہ محض دھمکي ہے تو گھر میں بیٹھو' دنیا میں تم لوگوں کی زبان سے محفوظ رهوگے' اور آخرۃ کے لیے اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کردو کہ وہ غفور و رحیم ہے جو توبہ کرتا ہے اسکے گناہ بخش دیتا ہے -

کیوں هادي ! تم اپنا منهہ دریا کی طرف کرکے اپنے دشمنوں سے لڑو' کیا یہ اس سے بہتر نہیں کہ تم اپنا منہ اپنے مذهبي' نسلي' اور وطنی بھائیوں کي طرف منہ کرکے ان لوگوں کي مدد کے لیے

آثار عتیقه

حفـــریات کـــریت

جزیرہ کریت جسکو عربي میں اقریطش کہتے هیں کوئي غیر معروف مقام نہیں که اسکي تعریف کی ضرورت هو ' کیونکه گذشته سال جب سے ریوٹر نے یه خبر سنائي هے که " انگلستان کے ایک جہاز نے اپنے سامنے کریت سے عثماني جھنڈا اتروا کے یوناني جھنڈا نصب کرایا " اسوقت سے انگلستان کی " بے تعصبي " کي یادگار میں لفظ کریت هر مسلمان کے لوح دل پر نقش هے -

هندوستان ' مصر ' اور میوسو پوٹیما کي طرح کریت بھي قدیم تمدن کا مدفن اور منقرض اقوام کا مسکن هے اسلیے اثریین (Archealogist) کي ایک جماعت یہاں بھي مصروف کار هے -

قریباً نصف صدي سے تنقیب کي گرمبازاري هے - علما کي ایک کثیر جماعت اپنے وطن سے نکلي هوئي هے ' اور مختلف مقامات میں کام کر رهي هے - اس عرصه میں بعض نہایت بیش قیمت آثار دستیاب هوے هیں ' جن سے تمدن قدیم کے متعلق همارے معلومات میں بیحد اضافه هوا هے ' اور بعض قوموں کي تو پوري تاریخ مرتب هوگئي هے -

لیکن کریت میں جو آثار دستیاب هوے هیں انکے متعلق خیال کیا جاتا هے که وہ اپنے خصوصیات کے لحاظ سے اس نصف صدي کے آثار میں عدیم المثل هیں ' اور طلبه تاریخ کو ان سے بہت مدد ملیگي -

جن لوگوں نے یوناني علم الاساطیر (Mythology) کي کوئي کتاب دیکھي هے وہ (Minotaur) کے نام سے نا آشنا نه هونگے - یه وهي منوس شاہ کریت کا عجیب الخلقت بیل هے جسکا بدن نصف انسان کا سا تھا اور نصف بیل کا سا - یه محل کي بھول بھلیاں میں رهتا تھا ' اور نوجوان مردوں اور عورتوں کا شکار کیا کرتا تھا -

انهیں نو سوس کي بھول بھلیاں بھي یاد هوگي ' جہاں وہ نوجوان مرد اور عورتیں ایک غار نما عمیق اور چکني دیوار والے قید خانے میں بند کي جاتي تھیں ' جنکو ماتحت ریاستیں بطور نذرانه شاہ کریت کے پاس بھیجتي تھیں - یه بد بخت انسان اسي عمیق اور تاریک قید خانے میں زندگي کے دن کاٹتے تھے - جب تہوار هوتا تو یه شوریدہ بخت اس جگه لائے جاتے جہاں انهیں اس بد تر از مرگ زندگي سے نجات ملتي -

یه مقام وہ اکھاڑا هے جسمیں وہ بیلوں سے زور آزمائي کے لیے لائے جاتے تھے -

یہاں سے یه داستان غم نہایت دلدوز شکل اختیار کرلیتي هے - ایک طرف ایک نوجوان مرد یا عورت کو قید کے مصائب و شدائد نے پوست و استخوان کردیا هے ' عرصه کي بیکاري سے هاتھ پیر پوري طرح کام نہیں دیتے - اس پر یه مستزاد که بے هتیار هے اور کٹھرے میں محصور ' - دوسري طرف ایک قوي الجثه بیل کھڑا هے - اس بیل کے سینگ لمبے اور انکي نوکیں تیز هیں - یه بیل جوش کے عالم میں سینگ هلاتا هوا چلتا هے - یه بد بخت نہایت بیکسي و بے بسي کي نظروں سے ادھر ادھر دیکھتا هے اور نہیں سمجھتا که بیل کے حملے کو کیونکر روکے - اتنے میں بیل قریب آجاتا هے اور وہ گھبرا کے اسکے سینگوں سے لپٹجاتا هے - بیل اپنے سینگ اسکے بدن میں بھونکدیتا هے پھر نکالتا هے پھر بھونکتا هے اسیطرح دو تین دفعه کے بعد اسے پھڑکتا چھوڑ کے چلا جاتا هے - یه نیم بسمل تھوڑي دیر تک خاک و خون میں پھڑکتا هے اور اسکے بعد همیشه کے لیے ساکن هو جاتا هے !

سنگدل بادشاہ اور اسکے درباري اس موت کے تماشے کو دیکھتے هیں اور خوش هو هوکے عید مناتے هیں !

عام خیال کي بناء پر آپ اُن قصوں کو محض افسانه سمجھتے هونگے ' مگر آپکو اپني راے میں ترمیم کرنا چاهیے - کیونکه تازہ تنقیبات نے تاریخ کا ایک جو نیا دفتر همارے سامنے پیش کیا هے وہ انکي تصدیق کرتا هے

یه هولناک بھول بھلیاں اب نکل آئي هے - اسمیں بڑے کمرے چھوٹے کمرے ' کوٹھریاں ' سیڑھیاں ' اور غلام گردشیں اس قدر پر اسرار طریقے سے بنائي گئي هیں که ایک اجنبي اندر جاکے پھر باهر نہیں آ سکتا -

دیواروں کے استر پر تصویریں بني هوئي ملي هیں ' انمیں سے بعض میں نوجوان انسانوں اور بیلوں کي اس کشتي کا نقشه کھنیچا گیا هے ' جو آپ ابھي پڑھ آئے هیں - ان تصویروں کے علاوہ بہت سے اور نقش و نگار بھي هیں - اگر ان نقوش و تصاویر کے سمجھنے میں غلطي نہیں هوئي هے تو یه سمجھنا چاهیے که یه قصے محض افسانے نہیں بلکه واقعات هیں ' جنکي تصویر میں شعراء نے مبالغه و تخیل کا رنگ کسیقدر زیادہ بھر دیا هے -

(Minson) وہ قوم هے جو یونانیوں سے پہلے حکمراں تھي یه قوم صاحب شوکت و صولت تھي - اسکو اپنے بیڑے کي قوت پر اسقدر غرور تھا که اس نے کبھي اپنے شہروں کے گرد دیوار نه بنائي ' حالانکه اس عہد میں شہر پناهیں حفاظت کےلیے ناگزیر سمجھي جاتي تھیں -

[بقیه ۱۱ صفحه کا]

گولیاں چلاؤ ' جو اسلیے آئے هیں که تمھیں اور تمہارے بھائیوں کو تباہ کریں اور تمہارا نام انسانیت کے نقشے سے مٹادیں ؟

بیشک اهل اطالیا عقلمند اور روشن خیال هیں - وہ آدمي کي قدر قیمت اسکے اعمال سے معلوم کرلیتے هیں - انکے نزدیک روپے کے بدلے اپنا وطن حوالے کرنے سے زیادہ سنگین کوئي جرم نہیں - جو ایسا کرتا هے وہ اسکے ساتھ بھي ایک نه ایک دن خائنوں کا سا برتاؤ ضرور کرینگے - چاهے ایک عرصه کے بعد کریں -

میري اس نصیحت کو سونچو جس سے میرا مقصد صرف یه هے که تم کو زندگي نصیب هو ' اور اپنا عقیدہ تو یه هے که هر شخص کو ایک دفعه مرنا هے - اس سے چارہ نہیں ' خواہ عمر زیادہ هو یا کم - اسکي مقدار مقرر هے نه جنگ میں آگے بڑھنے سے کم هوگي اور نه پیچھے هٹنے سے زیادہ هوگي - دونوں حالتوں میں فرق یه هے که ایک میں شرف لازوال هے اور دوسرے میں ذلت بے پایان - و السلام علی من اتبع الهدي -"

۷ ربیع الثاني سنه ۱۳۳۱ھ (سلیمان البارودي)

اس جواب کو غور سے پڑھیے تا که آپ کو معلوم هو جاے که اگر میں روپے کا طالب هوتا یا میں نے اطالیا سے ایک درهم بھي لیا هوتا تو اس جواب کي ایک سطر بھي نه لکھتا ' کیونکه میں جانتا تھا که پہلے حکومت اطالیا کے پاس یه جواب اور اسکا ترجمه جائیگا اسکے بعد کہیں هادي کو ملیگا - اسکے ساتھ یه یقین تھا که هادي اسے اطالیوں میں اپنے تقرب کا ذریعه بنالیگا ' اور یه خوف بھي تھا که کہیں اطالي همارې جماعت کے لوگوں کو روپیه دیکے ملانے سے مایوس هوکے دفعةً اپني پوري قوت کے ساتھ حمله نه کردیں -

(البقیة تتلی)

لیکن بالآخر اسکے لیے بهي وه وقت آگیا جو هر قوم کے لیے آنے والا هے - دشمنوں نے حمله کیا اور وه شاهي نوسوس جهاں انسانوں کي جان کے ساتهه کهیل هوتے تهے خود تاراج و آتشزدگي کا شکار هوکے خاکستر کے ڈهیروں میں روپوش هوگیا !

اوپر جو قصے آپنے پڑهے هیں وه اسي عهد کے هیں - تازه تنقیات میں اس عهد کے بہت سے آثار نکلے هیں ' جنکے ڈیکهنے سے معلوم هوتا هے که منوني تمدن بہت سي حیثیات سے اعلی درجه کا تها -

اس عهد میں شهروں کے نقشے نهایت عمده هوتے تهے' اور نه صرف نقشے عمده هوتے تهے بلکه بنتے بهي خوب تهے - مکان عموماً وسیع اور کشاده هوتے تهے' اور سب سے زیاده تعجب تو یه هے که ان مکانوں میں با قاعده نالیوں کا انتظام هوتا تها - جو اس تمدن کي ایک حیرت انگیز خصوصیت هے -

فن تعمیر کے علاوه دوسرے صنائع میں بهي انکي کامیابیاں قابل ذکر هیں -

اب تک یه خیال کیا جاتا تها که یونانیوں سے پہلے اور خود یوناني ایک عرصه تک نوشت و خواند سے محروم تهے ' مگر ان نو دریافت اثار سے اس نظریه کي تکذیب هوتي هے - اس قوم کے پاس ایک خط تها جو اس زمانے کے لحاظ معقول حد تک ترقی یافته تها -

آپ کو معلوم هوگا که مصریوں میں حروف کے لیے مخصوص نقوش نه تهے - جس مفهوم کو وه ادا کرنا چاهتے تهے اگر وه مادي هوتا تو خود اس کي تصویر بنا دیتے ' اگر غیر مادي هوتا تو اس مفهوم کے لیے جو لفظ هوتا اسکے هر حرف کے لیے ایک ایسي شے کي تصویر بناتے ' جسکے نام میں پهلا حرف وهي هوتا - اس رسم الخط کو خط تصویري (Hieroglyphio) اسکي اول الذکر شکل کو خط خیالي (Ideography) اور ثاني الذکر شکل کو خط صوتي (Phonotic) کهتے هیں -

مصریوں کي طرح منونیوں کے یهاں بهي حروف کے لیے مخصوص نقوش نه تهے بلکه تصویروں سے کام لیتے تهے - البته ابتداً اس میں وه تنظیم و تنسیق نه تهي جو مصریوں کے خط تصویري میں تهي - لیکن بعد کو اس طرز تحریر نے خط تصویري کي شکل اختیار کر لي -

مگر ظاهر هے که خط تصویر ایک دشوار عمل اور دیر طلب خط هے - اور قدرتاً ایک ذهین اور عملي قوم یه چاهیگي که اپنے روز مره کے لیے کوئي آسان اور مختصر رسم الخط ایجاد کرے -

منیونیوں نے اپنے رسم الخط کو آسان اور ساده بنایا ' اور خط تصویري کے بدلے خط مستقیم (Linear Seript) میں لکهنا شروع کیا - نوسوس کي تحریریں زیاده تر اسي خط میں هیں - خط مستقیم خط مسماري (Cunieform) سے کهیں زیاده آسان اور ساده هے جو میسر پرٹیمیا کے حفریات میں نکلا هے -

اسوقت آپکے سامنے ایک طبق کي تصویر هے - اگر اسکي ناهموار شکل اور بد نما نقوش کو دیکهیے تو لطف و خوبي تو ایک طرف ' بہت سي نگاهیں اسے نظر بهرکے دیکهنا بهي پسند نه کرینگي ' مگر یهي طبق اپنی قدامت اور تاریخي نتائج کي وجه سے اسدرجه عزیز الوجود اور گرانقدر هے که یورپ اور امریکه کے اکثر رسالوں نے اسکے فوٹو شائع کیے هیں -

اس طبق کو (Pheastos Disc) کهتے هیں - یه مٹي کي ایک ناهموار گول پلیٹ هے - اسکا قطر قریباً ۶ ' ۷۶ انچ هے - اسکے دونوں رخوں پر خط تصویري میں کچهه لکها هوا هے - اس طبق میں ۲۴۱ علامتیں اور ۶۱ علامتوں کے گروپ هیں - ان علامتوں کے دیکهنے سے معلوم هوتا هے که یه تصویریں گیلے گوندے پر علحده علحده چهاپي گئی هیں -

اس طبق کے متعلق سب سے پهلا سوال یه پیدا هوتا هے که یه کس عهد کا هے ؟

تازه تنقیبات میں اس طبق کے علاوه نوسوس کے اور بہت سے آثار نکلے هیں مگر اس طبق کے نقوش کے چار خمس تو ان آثار کے نقوش بہت هي مختلف هیں صرف ایک خمس ان نقوش سے ملتا هے مگر یه مشابهت اس اختلاف سے کم هے -

ذرا غور سے دیکهیے ! اس میں مردوں کي تصویروں میں سر منڈے هوے هیں - عورتوں کي تصویریں چوڑي' بهدي ' اور بدنما هیں - ان صورتوں کو ان دوشیزه عورتوں کي تصویروں سے کیا واسطه' جو دوسري تصویروں میں اپنے نازک پیریشیان (Parisian) لباس دکهائي گئی هیں اسمیں جهاز کي تصویر بهی اس تصویر سے بالکل علحده هے

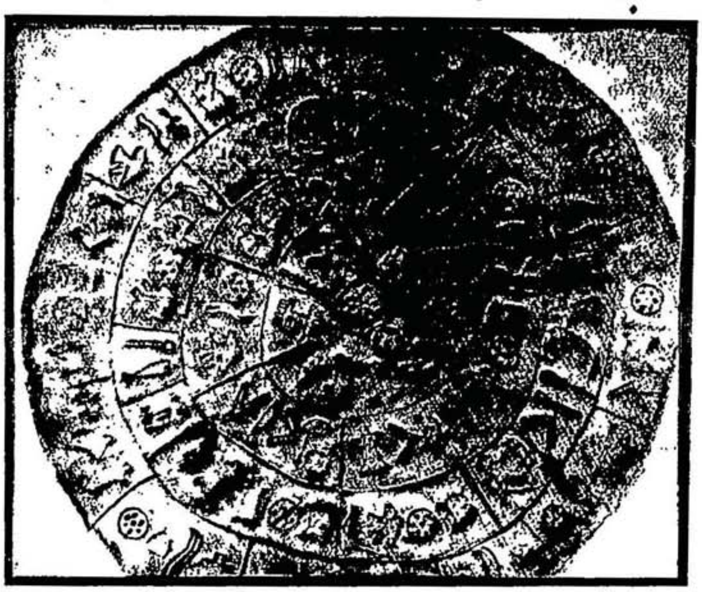

طبق فیستاس جو کریت کے غاروں سے نکلا هے

جو نوسوس کے کهنڈروں میں ملي هے ' اور عمارت تو مقبره لیشین (Lyoian) سے ' جسکے نمونے ابهي تک برطاني عجائب خانه میں محفوظ هیں' اسقدر ملتي هوئي هے که دیکهکے حیرت هوتي هے !

اس طبق کے متعلق سر ارتهر ایونسکی یه راے هے که:

(۱) یه اهل کریت کا کام نهیں -

(۲) یه کوئي مذهبي تحریر هے -

اگر یه طبق اهل کریت کا نهیں تو پهر کس کا هے ؟

اسکے جواب میں وه یه کهتے هیں که یه کسي ایسي تهذیب کي یادگار هے جو اهل کریت کي تهذیب کے همشکل اور اس سے نهایت قریبي طور پر متحد هے - اس کے لیے وه جنوب و مغرب ایشیاء کوچک کي لیشین تهذیب کو تجویز کرتے هیں -

اگر یه مان بهي لیا جائے که یه مذهبي تحریر هے تو پهر بهي یه سوال باقي رهجاتا هے که یه کیا هے ؟

اسکے جواب میں سر ارتهه ایونس کهتے هیں که کسي دیوي کي تعریف هے - اسمیں ایک یوناني تصویر میں زمانے سفینے کو خاص طور پر نمایاں کرنے کي کوشش کي گئی هے - اس کے بغور دیکهنے کے بعد یه نتیجه بیجا نهیں معلوم هوتا که اسکا اشاره کسي دیوي کي طرف هے' جیسے کبیبي (Kybebe) یا دیانائے ایفیسس (Diana of Ephesus)

دو اور شخص هیں جنهوں نے اس تحریر کي تشریح کي کوشش کي هے' ایک کیلیفورینیا یونیورسٹي کے پروفیسر هیمپل - دوسرے نیوهم کالج کي مس تیول - پروفیسر هیمپل کهتے هیں ' که یه درگاه میں تاراج شده مال کي واپسي کي یاد داشت هے - مس ستیول کي راے هے که یه کوئي قدیم متروک الاستعمال نظم هے - مس موصوف سر ارتهر ایونس کے همخیال هیں - لیکن سچ یه هے که ابهي کوئي امر قطعي نهیں اور اثریین کي کوشش کے لیے یه میدان خالي هے -

شئون عثمانیه

سلطان عثمان اول

جدید عثمانی دریڈ ناٹ

مکه معظمه کا ایک اجتماع رسمی جسمیں ارادہ سنیه یعنی فرمان سلطانی پڑھا جارہا ہے

دولت عثمانیه کے نوخرید دریڈناٹ کا تذکرہ هم گذشته نمبر میں اخبار و حوادث کے سلسلے میں کرچکے هیں - اس نمبر میں هم اِسکے حالات کسیقدر تفصیل سے لکھنا چاهتے هیں -

(داستان خریداری)

سنه ۱۹۰۶ ع میں حکومت برازیل نے یه طے کیا تھا که اُسکے جنگی بیڑے میں تین قوی ترین جہازوں کا اضافه کیا جاے - چنانچه حسب اِقرار داد حکومت نے جہاز کے کارخانوں سے گفتگو شروع کی - اس دریڈناٹ کے متعلق کارخانه ارمسٹرونگ سے معامله طے هوگیا، اور جہاز کی تعمیر شروع هوگئی - جہاز ابھی طیار نہیں ہوا تھا که اطالیا نے طرابلس پر فوجکشی کی - اس جنگ میں ترکوں کو اپنی بحری کمزوری کا خمیازہ کھینچنا پڑا - وہ اس مٹھی بھر فوج کو ذرا بھی مدد نه دے سکے، جو اگرچه اپنے سے کئی گونه زیادہ دشمنوں میں گھری هوئی تھی، مگر با ایں همه داد شجاعت دیرهی تھی -

سید حسین شریف حال مکه معظمه جنہوں نے گذشته فتنه یمن میں دولت عثمانیه کی بیش قرار خدمات انجام دے هیں

یه کہنا تو صحیح نہیں که ترک اس جنگ سے پہلے اپنے بیڑے کی طرف سے بالکل غافل تھے، کیونکه انکا ایک جہاز اینلڈ یارڈ میں بن رہا تھا جسے اطالیوں نے اعلان جنگ کے بعد اس بناء پر گرفتار کر لیا که وہ دشمنوں (ترکوں) کی ملک ہے - البته اس جنگ نے اس احساس کو تیز اور اس جہاز کی گرفتاری نے تیز سے تیز تر کردیا - بیڑے کی تقویت و ترقی کا جوش پبلک میں پھیل گیا، اور مخلص و سر برآوردہ ترکوں کو (جو قریباً سب اتحادی تھے) ایک نئے جہاز کی خریداری کی فکر دامنگیر هوئی -

اس بیان کی تائید کے لیے هم جمعیة اعانت اسطول عثمانی " کی طرف اشارہ کرینگے -

اس خیال کی تکمیل کے لیے باب عالی نے نومبر ۱۳ ع تک (نومبر خارج ہے) جو کچھ کیا هم اسے اسلیے قلم انداز کرتے هیں که وہ همارے اس سلسله داستان کا کوئی اهم حلقه نہیں - نومبر سنه ۱۳ ع میں اس دریڈ ناٹ کی

خريداري کے متعلق سلسله جنباني شروع هوئی - محمود پاشا وزير بحريه نے کارخانه آرمسٹرونگ کے وکيل سے اس جهاز کي خريداري کے متعلق باب عالي کا اراده ظاهر کيا ' اور يــه فرمايش کي که يه معامله کارخانه اپني معرفت طے کرادے - چنــانچه حکومت برازيل اور باب عالي ميں کارخــانه ارمسٹرنگ کي معرفت گفتگو هونے لگي -

قريباً تمام امور طے هوگئے - باب عالي حکومت برازيل کي اس شرط کو بهي منظور کرنے کے ليے تيار تها که جهاز کي اصلي قيمت ميں سے دو مليں پونڈ اسکو اسوقت پيشگي ديديے جائيں - مگر با ايں همه يه معلوم هوتا تها که يه بيع الفاظ کي دنيا سے گذر کے واقعات کے عالم ميں آنے والے نهيں - کيونکه جس سلطنت نے اپنے ملازموں کي تنخواهيں قرض ليکے تقسيم کي هوں وه دو سو پونڈ پيشگي کهـاں سے ديسکتي هے ؟ اور اسکي تو اميـد کسے هو سکتي تهي که دولت عثمانيه کو جهاز کي خريداري کے ليے يورپ سے قرض مليگا - اسليے که مفاهمت ثلاثه کے سر مايه داروں سے قرض ملنے کي اميد خواب وخيال تهی - البته اتحاد ثلاثي کے سرمايه داروں سے اسکي توقع هوسکتي' تهي مگر يه نظر آتا تها که اگر ايسا هوا تو فوراً موتمرالسفرا منعقد جمع هوگي - اور ايم ساز انوف اور سر ايڈورڈ گرے اپني انتهائي قوت کے ساتهه اتحاد ثلاثي کے سفرا کو مجبور کرينگے که وه اس قرض کو رکوادیں - ليکن اس خيال کے بالکل برعکس هوا ' دولت عثمانيه کو روپيه ملا اور وه بهي فرانس سے !

ترک اس جهاز کے ليے بيچين اور روپيه کے ليے کوشش کر رهے تهے - انکے بعض وکلا پيرس گئے هوے تهے' اور سرمايه داروں سے گفتگو کر رهے تهے ' مگر کاميابي نهيں هوتي تهي - اس نا کامي کے اسباب ميں اور امور کے عــلاوه انگلستان کي پـس پرده درانـدازي کو بهي شريک سمجهنا چاهيے -

اسي اثناء ميں عثماني اوراق تحويلات (بل آف ايکسچينج) کا مسئله چهڑ گيا اور پيرس کے ايک بيريه نامي بنک نے ۲۷ دسمبر سنه ۱۳ ع کو دوملين پونڈ کے اوراق تحويلات خريد ليے -

دولت عثمانيه نے يه رقم فوراً کارخانه ارمسٹرنگ کي معرفت حکومت برازيل کو لندن ميں ديدي - اب دولت عثمانيه کو اسے صرف ايک ملين پونڈ اور دينا هے -

(طــول و عــرض و اسلحه وغيــره)

جهاز کا طول ۱۹۲ ميٹر اور ۶ سينٹيميٹر هے اور عرض ۲۷ ميٹر اور ايک سينٹيميٹر - ۸ ميٹــر اور ۲ سينٹيميٹــر پاني ميں غرق رهيگا - حجم ۲۸ هزار ٹن هے - اسکي طاقت ۳۲ هزار گهوڑوں کي هے - شرح رفتار في گهنٹه ۲۲ ميل هے -

ديواروں کے انـدروني حصه پر جو لوها چڑهايا جائيگا وه نهايت اعلی قسم کا فولاد هوگا ' جس کا حجم ۲۲۹ مليميٹر هوگا - جن کمروں ميں وزني توپيں رهينـگي انکا لوها بعينه وهي هوگا ' جو ديواروں کا هوگا - جن کمروں ميں متوسط توپيں رهينگي انکے لوهے کا حجم ۱۵۲ ميليميٹر هوگا - قالـد جس کمره ميں رهيگا اسکي اهميت اور شديد تحفظ کي ضرورت ظاهر هے - اسليے اسکے لوهے کا حجم ۳۰۵ ميليميٹر هوگا - جهاز کے بيروني حصــه کے لوهے کا حجم سب سے زياده يعني ۴ سو ميليميٹر هوگا -

اس جهاز کے اسلحه کے متعلق خــاص اعتناء و اهتــمام هے - اسميں ۲۴ توپيں هونگي ' جنميں سے ۱۴ توپيں ۵۰ و ۳۰ سينٹيميٹر ۱۰ توپيں ۱۵ سينٹيميٹر اور ۱۰ زود کار توپيں ۷۶ ميليميٹر کے پيمانے کي هونگي -

(تـــاريخ تـکـمـيـل)

قطعي طور پر تو يــه نهيں کها جا سکتا که يه جهاز کب تـک مکمــل هوکے عثماني بيڑے ميں شامــل هوجائيگا ' کيونکــه حوادث و سوانح اور دول يورپ کي در اندازيوں کي کسکو خبر هے ؟ مگر بيعنامه کي رو سے اس جهـاز کا تجربه مارچ ميں شروع هو جائيگا تاکه اپريل ميں جهاز بالکل مکمل هو جاے ' اور آغاز مئي ميں دولت عثمانيه کے حوالے کر ديا جاے -

(خريداري جهاز کا اثر)

اس ڈريڈ ناٹ کي خريداري سے يورپ ميں عموماً اور يونان ميں خصوصاً جو حيرت و استعجاب اور دهشت و اضطراب پيدا هوا وه خطره کے متعلق ترکوں اور اهل يورپ کے فرق نظر کی ايک واضح و سبق آموز مثال هے -

ترکوں کي حالت يه هے که وه مشکل سے مشکل خطرات کو نهايت حقارت و کم بيني کي نظر سے ديکهتے هيں' اور اسوقت تک انکي پروا نهيں کرتے جب تک که انکا سيلاب سر سے نه گزرنے لگے - اسکے بر خلاف يورپ کي حالت يه هے که اگر اسکے واهمه کي خلاقي سے بهي اسے کسي ادني سے ادني خطره کے آثار نظر آتے هيں ' تو وه اس طرح اسکے مقابله کے ليے مستعد هو جاتا هے که گويا وه ان خطرات ميں محصور هو گيا هے -

دولت عثمانيه نے جهاز ابهي صرف خريدا هے' اور بيعنامه کي رو سے مئي ميں اسکے عثماني بيڑے ميں شامل هونے کي توقع هے - کون جانتــا هے که فروري سے ليکے مئي تـک ميں کيا واقعات پيش آئيں ؟ خصوصاً دولت عثمانيه ميں ' جهاں کي سر زمين هر روز نئے حوادث و سوانح پيدا کرتي رهتي هے - مگر با ايں همه يورپ کے سياسي حلقوں ميں دهشت و اضطراب اور خوف و هراس چهايا هوا هے - انکو يه نظر آ رها هے که " سطح آب ايک ميدان کارزار هے جسميں عثماني بيڑا گرم جولان هے ' اور انسانيت و امن کا خون کر رها هے " انکے دل ميں يه هول سمايا هے که دولت عثمانيه جزائر ايجين کے متعلق يورپ کے فيصله کو نا منظور کر ديگي ' اور قوت کي عدالت سے فيصله کرانے پر مصر هوگي - بلکه اغلباً اس جهاز پر غرور ميں اسقدر بڑهجائيگي که دريا کے علاوه خشکي ميں بهي هنگامه قتال و جدال گرم کريگي اور جزيره نماے بلقان پهر ايک بار ميدان جنگ کي شکل ميں بدلجائيگا -

اس ڈريڈ ناٹ کي خريداري کي خبر نے يونان کي طمانيت و جمعيت خاطر پر ايک برق هلاکت گرادي هے - يوناني اخبارات خوف و هراس ' اضطــراب و پريشاني ' اور تنبه و اعتبــار کے لهجه ميں نهــايت پر زور مضامين لکهرهے هيں' اور اس تازه تغيــر کے خطر ناک و مهلک نتائج سے قوم کو آگاه کر کے يوناني بيڑے کي مزيــد تقويت کي ترغيب دے رهے هيں - ايمپروس يونان کا ايک مشهور و مقتدر اخبار هے وه اس عالم غيظ و غضب اور تنقيد و اعتراض ميں موسيو ونيزلوس وزير اعظم يونان کو مخاطب کر کے لکهتا هے که " تم کهتے تهے که هماري بحري قوت دولت عثمانيه کي بحري قوت سے زياده هے اسليے ابهي مزيد اضافے کي ضرورت نهيں ' مگر در حقيقت تم نے هميں اور خود اپنے آپ کو دهوکے ميں رکها ' يهاں تک که اب يه طلسم فريب ٹوٹ گيا اور طرفة العين ميں بحري تفوق همارے هاتهه سے نکلکے ترکوں کے پاس چلا گيا ! همارے وزير اعظم صاحب کو اطمينان هے که انکے چهوٹے چهوٹے جهازوں سے انکا بحري تفوق هميشه قائم رهيگا - مگر وه براه مهرباني يه تو بتائيں که سلطنتوں کے بيڑوں ميں بڑے جهازوں کے مقابله ميں چهوٹے جهازوں کا پله کب بهاري رها هے ؟

یونان تو یونان یورپ کے عفریت اور انگلستان کے معبود و مسجود روس میں بھي اس خبر نے ایک اضطراب و هیجان پیدا کردیا ہے - روسي اخبار چیخ رہے ہیں کہ قسطنطنیه کے مشرق میں بحري تفرق کا نشان امتیاز عنقریب ان سے چھنا چاھتا ہے ' روسکو سلاو (روسی اخبار) لکھتا ہے کہ قسطنطنیه کے مغرب میں یونان کو بحري تفرق حاصل تھا ' مگر وہ تو اپنا تفرق کھو بیٹھا - قسطنطنیه کے مشرق میں ھمیں بحري برتري حاصل تھی ' مگر کچھہ عجب نہیں هم بھي یونان کي طرح اپني برتري ضائع کردیں - خصوصا اگر باب عالي کو اپنے ارادے میں کامیابي ھوگئي اور اس نے " ریفادیا " اور " مورینو " بھي خرید لیے جو اسوقت امریکه میں بن رہے ھیں - بیشک هم نے یه طے کیا ہے ایمپرس میري کے طرز کے دو ترید ناٹ بنوائے جالیں ' مگر هم اس تجویز کو سنه ۱۹۱۶ سے پہلے پورا نہیں کرینگے "

(قوی بحریه : و موازنه دولت عثمانیه و یونان)

یورپ کے ارباب سیاست کا قاعدہ ہے کہ وہ اپنے مخالف کي هر بات کو کئي گونه بڑھا کے دکھاتے ھیں تاکہ ارباب حکومت اور قوم اسکو حقیر سمجھکے بے اعتنائي نه کرے ' اور قبل از وقت اسکے جواب کے لیے تیار ھو جاے - اسلیے اگر تم دیکھو کہ اھل یورپ تمھاري کسي بیداری ' یا حرکت کو اھمت دیتے ھیں ' تو اس سے مغرور ھوکے واقعات کی طرف سے آنکھیں نه بند کرلو -

قہرمان مدافعت بحري رؤف بے جو سلطان عثمان اول کے قائد منتخب ہوے ہیں

اگر دولت عثمانیه کی بحري قوت کا اندازہ کرنا ہے تو اسے یورپ کے سیاسي حلقوں کے اضطراب ' یوناني اخبارات کے شور و غوغا ' اور روسی اخبارات کے انذار و تنبیه میں نہیں بلکه واقعات کے جام حقیقت نما میں دیکھنا چاھیے - اسلیے ھم اسوقت واقعات کي روشني میں یہ دیکھنا چاھتے ھیں کہ آیا در حقیقت دولت عثمانیه کي بحري قوت یونان سے زیادہ ھوگئي ہے ' یا حسب عادت یه یورپ کا شور و غوغاے محض ہے -

جنگ بلقان میں یونان کي بحري کارروائیوں کا دار مدار افیروف ' اسپیا ' هیدرا ' ایسارا ' ان چار آھن پوش جہازوں پر تھا - ان چاروں جہازوں کا مجموعي حجم همارے سلطان عثمان اول کے حجم سے کم ھوگا اور صرف اس ایک جہاز کي قوت یونان کے چاروں جہازوں سے زیادہ ھوگي -

جنگ کے زمانے میں همارے جہازوں کا مجموعي حجم ۱۰۱۱۸ ٹن تھا ' یه سب ملکے " افیروف " کے مقابله میں نہیں ٹھہر سکتے تھے جسکي طاقت سے " سلطان عثمان اول " کي طاقت دوگونه زیادہ ہے -

یه امر بھي قابل لحاظ ہے کہ " افیروف " ایک منٹ میں ۲۲۷۳۰ کیلو گرام کے گولے پھینکتا تھا ' اور یه سب سے زیادہ بھاري گولے تھے جنکو وہ اس شرح سرعت سے پھینکتا تھا - اسکے مقابله میں " سلطان عثمان اول " ۳۷۵۴۰ کیلو گرام کے گولے اسي شرح سرعت سے پھینکیگا -

یه تو سلطان عثمان اول کي حالت تھي پھر اسکے ساتھه " رشادیه " اور حمیدیه بھي ھونگے اور اگر توفیق الہی شامل حال رھی تو ریفادیا اور مورینو بھی - پس اگر یوناني بیڑے میں اضافه نه ھو اور دولت عثمانیه دونوں موخر الذکر جہاز نہ بھي لیسکے تو جب بھي دولت عثمانیه کي بحري طاقت یوناني کي بحري طاقت سے زیادہ ھوگي

(قائد اور فوج)

سلطان عثمان اول جس شان و شکوہ کا جہاز ہے ' اسکا قائد بھي اس قابلیت و استعداد کا ھونا چاھیے ' اور بالآخر وھي ھوا جسکو خود قدرت نے اسکے لیے پیدا کیا تھا -

اس جہاز کی قیادت کا مسئله صیغه بحریه کے ایک نہایت نازک اور دشوار حل مسئله تھا - صیغه بحریه کے سامنے تین نام تھے اسماعیل بے ' عارف بے ' رؤف بے ' اسماعیل بے ' آھن پوش بار بروس خیر الدین کے قائد ھیں ' عارف بے صیغه بحریه کے ارکان جنگ کے افسر اعلی ھیں ' اور رؤف بے " حمیدیه " کے قائد ھیں - وہ حمیدیه جسکی پر اسرار نقل و حرکت نے دنیا کو محو حیرت کردیا تھا ' جو کبھي حریفوں کو تہ و بالا کرتا اور کبھي نظروں سے غائب ھوجاتا تھا ' دم کے دم میں ازمیر پہنچتا تھا اور پھر دفعتاً بیروت کے ساحل پر نمودار ھوتا تھا ' دن کو بندرگاہ سویس میں گولے بھرتا تھا ' اور شب کو سواحل بلقان پر چھاپے مارتا تھا اور پھر غائب ھوکے دمشق اور طرابلس کے ساحل پر دکھائي دیتا تھا -

رؤف بے کے طلسمی کارناموں کے بعد کون ہے جو اسکا سہیم و عدیل ھو سکتا ہے ؟ ایک هفته تک کامل غور و خوض کے بعد بھی انہی کو اس منصب جلیل کے لیے انتخاب کرنا پڑا -

اس جہاز میں ۱۱۰۰ فوج رھیگی - یه طے ھوا ہے کہ اسکو آبہاے عثمانی میں لانے کے لیے ۹ سو سپاھی برطانی باربرداری جہاز پر سوار ھوکے جالیں -

غالباً دو سو سپاھي اسوقت سے کارخانه ارمسٹرونگ میں بھیجدیے گئے ھیں کہ وہ لوگ وھاں رھکے اس طرز کے جہاز کے پرزوں اور انکي جوڑنے کي ترکیب سے واقف ھو جائیں -

---

نالۂ شبلي

عالي جناب شمس العلماء علامۂ شبلی نعماني مد ظله العالي کی ان (۱۵) نظموں کا مجموعه جن میں حضرۃ علامۂ ممدوح نے بزرگان سلف کے سبق آموز حالات ' تاریخي واقعات اور زمانۂ حال کی اندوھناک مصائب و آلام اسلامي کو اپني مشہور جادو بیاني کے ساتھه بغایت موثر پیرایه میں نظم فرمایا ہے اور جو حقیقتاً اس قابل ہے کہ اسلامي اخلاق ' اخوۃ مساوات اور حریت جیسی صفات عالیه کے اعلی معیار اور مکمل نمونوں اور مثالوں کو پیش نظر رکھه کے ھر فرد ملت اسکو خریدے - اور ان پاک جذبات کے پیدا کرنے کے لیے اپنے بچوں اور بچیوں کو بطور گیتوں کے یاد کراے -

سفید چکنے کاغذ پر نہایت خوشخط طبع ھوا ہے - اور علاوہ علامۂ موصوف کے شبیه مبارک کے ڈاکٹر انصاري ' ڈاکٹر اسلامي میڈیکل مشن ' مسٹر محمد علي ' ایڈیٹر کامریڈ و ھمدرد ' مسٹر ظفر علي خان ' ایڈیٹر زمیندار کے فوٹو بھي نہایت عمدہ آرٹ پیپر پر دیے گئے ھیں ' قیمت علاوہ محصول ڈاک کے صرف ۸ - آنه

انوار احمد - کانفرنس آفس ' محمڈن کالج علیگڈہ

مقالات

علـــوم القرآن

از جناب مولانـا سليمان صاحب دسنوي

(۲)

(قــرا آت القران)

الفاظ قران باوجود بقاے معني مختلف وجوه حركات و اوقاف و ادغام و اماله ' و فصل و وصل كے ساتهه پڑهے جا سكتے هيں ' اور يه تمام طرق متواتر صحابه سے مروي هيں - ان وجوه و حركات و طرق مختلفه سے يا ان ميں سے كسي ايک سے بحيثيت روايت و سماعت بحث كه آنحضرت سے كسطرح سنا گيا هے ' اور صحابه نے كسطرح پڑها هے ' علم قرا آت القــرآن هے ' صحــابه كے بعد تابعين اور تبع تابعين ميں اس فن كے ســات مشهور امام گذرے هيں - تابعين ميں عبــد الله بن عامر يحصبي قاري شــام المتوفى سنه ۱۱۸ ' عبد الله بن كثيــر قاري مكه المتوفي سنه ۱۲۰ ' عاصم بن بهدله قاري كوفه المتوفي سنه ۱۲۷ ' اور تبع تابعين ميں حمزه بن حبيب التيمي قاري كوفه المتوفي سنه ۱۵۴ ' نافع بن عبد الرحمــان ليثي قاري مدينه المتوفي سنه ۱۶۹ ' علي بن حمزه كسائي قاري كوفه المتوفى سنه ۱۸۹ ' اور ابو عمر بن العلاء المازني قاري بصره المتوفي سنه ۲۴۶ ' ان سب ميں سب سے زياده مشهور و مقبول قراءت نافع هے جسكي عمــلاً تمام بلاد اسلاميه ميں تقليد كي جاتي هے - نافع نے ستر قراء تابعين سے قراءت حاصل كي تهي -

اس فن كے مصنف اول حسب تحقيق علامهٔ جزري ' ابو عبيد قاسم بن ســلام المتوفي سنه ۲۲۴ هيں ' " شــاطبيه " سے (جو اس فن كي مقبول ترين تصنيف) پہلے ' ابو علي حسن بن احمد فارسي نحوي المتوفي سنه ۳۷۷ كي " الحجة في القرا آت " عبيد الله بن محمد اسدي المتوفي سنه ۳۸۷ كي " المفصح في القرا آت " ابو عمر و عثمان بن سعيد الــداني المتوفي سنه ۴۴۴ كي " كتاب التيسير " " جامع البيان في القرا آت السبع " اور " المحتوي في القرا آت الشواذ " اور ابو طــاهر اسماعيل بن خلف المتوفي سنــه ۴۵۵ كي " عنوان في القراءة " اور " الاكتفاء في القراءة " قابل ذكر تصنيفات هيں - اواسط قرن سادس ميں امام القراءة قاسم بن فيره شاطبي اندلسي المتوفي سنه ۵۹۰ نے قصيدهٔ لاميه شاطبيه تصنيف كيا ' جسكي شعاع شهرت كے پرده ميں اس سے پہلے كي تمام تصنيفات چهپ گئيں - " شاطبيه " كے بعد قراء كبار نے مستقل تصانيف كي بجاے اوسكي شــرح كافي سمجهي - جــن ميں مشهور اشخاص علم الــدين علي بن محمد سخاوي المتوفي سنه ۶۴۳ ' برهان الدين ابو اسحاق ابراهيم بن عمر جعبري المتوفي سنه ۶۴۳ ' ابوالخير محمد بن محمد جزري المتوفي سنه ۸۳۳ ' اور ابن القاصح صاحب سراج القاري هيں - علامهٔ جزري شــارح شاطبــيه هونيكے سوا " النشر في القرا آت العشر " اور " تحبير التيسير في القرا آت العشر " كے مصنف بهي هيں - علي نوري سفاقسي كي " غيث النفع في القرا آت السبع " بهي اس فن ميں ايک متداول كتاب هے -

(عـلـل الـقـرا آت)

جسطرح علم القراءة ميں روايه و سماعاً الفاظ قــران كے مختلف اوصاف و احوال سماعيه كا بيان هوتا هے ' علل القرا آت ميں انهيں چيزوں سے اصولاً اور عقلاً بحث هوتي هے كه از روے اصول صرف و نحو و قواعــد و محاورات زبان عربي انكو كيونكر هونا چاهيے - ان مباحث پر گفتگو كا سب سے زياده حق اهــل ادب اور علماے نحو كو هے ' اسي ليے اس فن كا واضع و مدون يهي طبــقه هے ' مثــلاً ابو العبــاس احمد بن محمد نحوي ' سليــمان بن عبد الله نحوي المتوفي سنــه ۴۹۳ ع ' ابوالحسن علي بن حسين الباقولي الموجود سنه ۵۳۵ -

(معرفــة الوقف و الابــتــداء)

انسان كسي حالت ميں سانس كي آمد و رفت كو روک نهيں سكتا ' اسليے ضرور هے كه كسي طويل عبارت كو پڑهتے وقت سانس كئي كئي بار ٹوٹ جاے ' ان سكتات تنفس كيليے ضروري هے كه وه بے موقع نهوں ' ورنه عبارت كا سلسلهٔ اتصال ٹوٹ جائيگا ' اور اكثر عبارتوں كا سمجهنا مشكل هوگا - علماے اسلام نے اسي غرض كيليے علم الوقف والابتداء وضع كيا اور قران ميں جابجا علامات وقف كے نشان لگاے ' جن سے يه معلوم هوتا هے كه تلاوت قران ميں كهاں وقف كرنا چاهيے يعني ٹهرنا چاهيے ' اور كهاں سانس توڑ كر دوسري آيت سے تلاوت كي ابتدا كرني چاهيے - يهه فن گو علم التجويد اور علم القراءة كا ايک جزء هے ليكن غايت اهميت كيلدے قراء نے اسكو مستقل فن قرار ديا ' اور اسميں منفرد و مخصوص تصنيفات كيں -

ابو بكر محمد عيسى مغربي نے ان تمام اوقاف كو ايک رساله ميں بنام " وقوف النبي صلعم في القران " جمع كرديا هے - مكي بن ابي طالب المتوفي سنه ۳۰۹ نے صرف اس موضوع پر ايک رساله الوقف على كلا و بلى في القران " لكها كه قران ميں لفظ " كلا " اور " بلى " پر وقف كرنا چاهيے يا نهيں ؟ انكے علاوه " كتاب الوقف و الابتداء " كے نام سے مشهور ائمهٔ نحو و ادب مثلا قدما ميں يحيي بن زياد الفراء المتوفي سنه ۲۰۷ ' ابو العباس احمد بن يحيى ثعلب نحوي المتوفي سنه ۲۹۱ ' مكي بن ابي طـالب المتوفي سنه ۳۰۹ ' ابو اسحاق ابراهيم الزجاج نحوي المتوفي سنه ۳۱۰ ابو بكر محمد بن قاسم ابن الانباري نحوي سنه ۳۲۷ ' ابو جعفر نحاس بغدادي نحوي المتوفي سنه ۳۲۸ ' ابو سعيد حسن بن عبد الله سيرافي نحوي المتوفي سنه ۳۶۸ اور متاخرين ميں محسن عماني اور سجاوندي نے مستقل كتابيں تاليف كيں -

الـــفـــاظ قـــران

مفــردات الــقــرآن

اسلام جب تک جزيرهٔ عرب ميں محدود تها ' قران كے حل لغات و تفسير الفاظ كي كوئي ضرورت نه تهي ' ليكن غيرعربوں ميں اشاعت قران كيليے ضروري تها كه الفاظ و لغات قران كي تشريح كي جاے ' اور اونكي ڈكشنري ترتيب دي جاے - بعض علماے

ادب نے تمام الفاظ کا احاطہ کیا اور انکا نام مفردات القرآن رکھا - مثلاً مفردات القرآن امام راغب اصفہانی الموجود سنہ ۵۰۰ ' مفردات القران محی الدین محمد بن علی رزان حنفی ' لیکن اکثر علماے ادب نے بجاے احاطۂ الفاظ صرف مشکل لغایت پر اکتفا کی ' اور ارسکو غریب القرآن کے نام سے موسوم کیا -

(غریب القران)

من عریب القران پر نہایت کثرت سے علماے نحو و ادب نے تصنیفات ... ' اس موضوع پر سب سے پہلی کتاب غریب القران ابوعبیدہ ... بن مثنی نحوی المتوفی سنہ ۲۰۹ ... ' اسکے بعد اس موضوع پر یہ کتابیں لکھی گئیں غریب القرآن احمد بن محمد بن یزداد طبری نحوی الموجود سنہ ۳۰۴ ' غریب القرآن ابن درید لغوی المتوفی سنہ ۳۲۱ ' غریب القران عبد اللہ بن مسلم بن قتیبہ المتوفی ۳۲۲ ' غریب القران ابوبکر محمد بن قاسم ابن الانباری المتوفی سنہ ۳۲۸ ' غریب القران ابو عمر محمد عمر الزاھد تلمیذ ثعلب المتوفی سنہ ۳۴۵ ' الاشارہ فی غریب القران ابو بکر محمد بن حسن نقاش نحوی بغدادی المتوفی سنہ ۳۵۰ ' غریب القران قاضی احمد بن کامل المتوفی سنہ ۳۵۰ ' غریب القران ابوبکر محمد بن عزیزی سجستانی تلمیذ ابن درید ' غریب القران و الحدیث ابو عبید احمد بن محمد ہروی المتوفی سنہ ۴۰۱ ' مشکل غریب القران مکی بن ابی طالب قیسی المتوفی سنہ ۴۳۷ ' کتاب الغث المستدرک علی الہروی ابو موسی محمد بن ابی بکر اصفہانی المتوفی سنہ ۵۸۱ ' تحفۃ الاریب مبما فی القران من الغریب ابو حیان محمد بن یوسف الاندلسی المتوفی سنہ ۷۴۵ -

غریب القران کی تدوین میں سب سے زیادہ کاوش و تلاش و صرف وقت ابن درید اور عزیزی نے کیا ' ان دونوں اُستاد و شاگرد نے تدوین و ترتیب غریب القران میں پورے پندرہ برس صرف کیے -

(مصادر القرآن)

بعض ائمہ لغت نے قران کے اسماے جامدہ کو چھوڑکر صرف مشتقات کیطرف توجہ کی ' اور مصادر قران کی تحقیق و تشریح کی ' اس قسم کی پہلی تصنیف یحی بن زیاد الفراء المتوفی سنہ ۲۰۷ کی مصادر القرآن ہے ' اسکے بعد ابراھیم بن الیزیدی المتوفی سنہ ۳۲۵ نے مصادر القران لکھی ' ابو جعفر احمد بن علی جعفر المتوفی سنہ ۵۴۴ نے تاج المصادر کے نام سے قران و حدیث دونوں کے مصادر یکجا جمع کردیے -

(الواحد و التثنیہ و الجمع فی القران)

ہم نے جیسا پہلے بیان کیا ہے کہ جسطرح تمدن اجتماعی میں نئے نئے تکلفات اور مختلف ضرورتوں کے سامان ہمیشہ پیدا ہوتے رہتے ہیں ' اور وہ پھیلے جاتے ہیں ' بعینہ یہی حال تمدن علمی کا بھی ہے کہ ہر شے میں ذرا ذرا سی مناسبت سے نئے نئے شعبے پیدا ہوتے رہتے ہیں ' ہر تثنیہ اور جمع کی اصلی صورت واحد ہے ' اور واحد و مفرد اسماء کی تشریح مفردات و غریب قران میں گو ہوتی رہتی ہے ' لیکن چونکہ تثنیہ اور جمع بنانیکے مختلف قواعد و اصول ہیں ' بعض جمعیں بلا قاعدہ ہوتی ہیں ' بعض جمعوں کی مفرد نہیں ہوتے ' ان وجوہ سے علما نے اس موضوع پر بھی بالکل مستقل رسائل لکھے ' جن میں سے سب سے پہلی تصنیف یحی بن زیاد الفراء المتوفی سنہ ۲۰۷ کی کتاب الجمع و التثنیۃ فی القران اور دوسری اخفش اوسط سعید بن سعدہ نحوی المتوفی سنہ ۲۱۵ کی الواحد و الجمع یا الافراد و الجمع فی القران -

(معربات القران)

ہر زبان میں دوسری زبانوں سے باھمی اختلاط و تعلقات سیاسی و تجارتی کی بنا پر کچھہ الفاظ آجاتے ہیں ' اور تھوڑے تغیر کے بعد وہ اصل زبان کے الفاظ قرار پا جاتے ہیں - عربی زبان میں بھی اس قسم کے الفاظ ہیں ' اور قران مجید نے اونکو استعمال کیا ہے - مجموعی مباحث میں علماے متقدمین میں سے تو متعدد علما مثلاً ثعالبی ' ابن فارس ' ابن جزری ' ابن جریر طبری (فی اول التفسیر) وغیرہ نے انکا ایک باب علحدہ قرار دیکر اونکی تحقیق کی ہے - لیکن متاخرین میں جلال الدین سیوطی المتوفی سنہ ۹۱۰ نے " المہذب فیما وقع فی القران من المعرب " ایک مستقل رسالہ تالیف کیا ہے - تاج الدین سبکی المتوفی سنہ ۷۷۱ اور ابن حجر عسقلانی المتوفی سنہ ۸۵۲ نے ان الفاظ معربہ کو نظم کردیا ہے -

الوجوہ و النظائر فی القرآن

قرآن میں اکثر ایک لفظ متعدد مقامات میں مختلف معنی رکھتا ہے - اہل بلاغت ایسے لفظ کو " مشترک " کہتے ہیں ' لیکن علوم قرآن میں اونکو " نظائر " کہتے ہیں ' اور بعض الفاظ ایسے ہیں جو متعدد مقامات پر بعینہ مستعمل ہوے ہیں ' اور ہر جگہ اون سے ایک ہی معنی مراد ہیں - علماے قرآن اونکو وجوہ کہتے ہیں ' وجوہ و نظائر کی واقفیت فہم معانی قرآن کیلیے نہایت ضروری ہے تاکہ معنی سمجھنے میں اشتباہ نہو - اس بنا پر علماے اسلام نے وجوہ نظائر کی مستقل تصنیفات میں توضیح و تحقیق نہیں ضروری سمجھا - اس فن کی بناء اسقدر قدیم ہے کہ حضرت ابن عباس سے اونکے دو شاگرد عکرمہ اور علی بن ابی طلحہ نے اون سے اس فن کی روایتیں کی ہیں - بلحاظ تصنیف سب سے پہلے مقابل بن سلیمان مفسر المتوفی سنہ ۱۵۰ کی تالیف الوجوہ و النظائر کا نام منقول ہے -

انکے علاوہ احمد بن فارس لغوی المتوفی سنہ ۳۷۵ ابو الفرج بن الجوزی المتوفی سنہ ۵۹۷ ' ابو الحسین محمد بن عبد الصمد مصری دامغانی ' ابو القاسم محمود نیساپوری الموجود سنہ ۵۵۳ کی الوجوہ و النظائر فی القران کے نام سے تصنیفات ہیں - جلال الدین سیوطی کا رسالہ " معترک الاقران فی مشترک القران " بھی اسی فن میں ہے -

البقیۃ تتلی

اسے ضرور پڑھیے

تذکرۃ الاولیا اردو مولفہ حضرت شیخ فریدالدین عطار رحمۃ اللہ علیہ اِس کتاب میں ہندوستان کے تمام اولیاء اللہ اسلامی بزرگوں - صوفیوں اور ولیوں کے تذکرات زندگی - موثر اقوال اور مفید حالات - انکی زندگی کے عجیب عجیب اعمال ذکر کئے گئے ہیں - اسکے مطالعہ سے طبیعت پر پاک اور حقیقی اثر پڑتا اور خوف خدا پیدا ہوتا ہے - ایسے دلچسپ پیرایہ میں لکھی گئی ہے کہ ختم کئے بغیر چھوڑ نے کو جی ہی نہیں چاھتا - قرآن مجید اور حدیث شریف کے بعد بزرگوں کے حالات کا مطالعہ اور انکے قیمتی سخنوں اور ملفوظات سے واقفیت کرنا نہایت ہی ضروری امر ہے - لکھائی چھپائی کاغذ اعلی حجم ۶۰۰ صفحہ تقطیع کلاں قیمت - ۱ - روپیہ ۸ - آنہ علاوہ محصول ڈاک -

کشف المحجوب مولفہ عالیجناب شیخ مخدوم علی ہجویری رح المعروف داتا گنج بخش لاھوری : اِس کتاب میں سیکڑوں دقیق اور بڑے بڑے لغات علم تصوف و کلام الہی درج کئے گئے ہیں - اور بعض اولیاے کرام کی زندگی کے عمل بیان کرکے پر تاثیر نتایج نکالے گئے ہیں - جو کہ دل پر نہایت ہی پاکیزہ اثر ڈالتے ہیں - ہر ایک مسلمان پر اس کتاب کا مطالعہ کرنا ضروری ہے - حجم قریباً ۵۰۰ صفحہ قیمت ایک روپیہ - ۴ - آنہ

المشتہر

غلام مصطفی قادری چشتی مینیجر کتب خانہ قادری منڈیالہ ضلع گجرت پنجاب -

بريد فرنگ

بلاد عثمانيه كي زر خيزي

معادن و مناجم

قارئين كرام كو ياد هوگا كه گذشته جلد كے دو نمبروں ميں هم نے بلاد عثمانيه پر ايك نظر عمومي ڈالي تهي - اسميں هم نے لكها تها كه " تركوں نے جتني توجه اپنے يورپين مقبوضات پركي هے اگر اسكا ايك عشر بهي وه اپنے ايشيائي مقبوضات پركرتے تو آج دنيا كي قوي اور دولتمند سلطنتوں كي صف ميں كسي بلند و ممتاز نشست پر نظر آتے " - يه ايك اجمال تها جسكي تفصيل هم آج هم آپكو ايك انگريزي خطيب كي زبان سے سنانا چاهتے هيں -

يه خطيب مسٹر جي - ميٹلينڈ ايدورڈس هيں -

اب تك عالم اسلامي ميں انگريزوں كي سياسي و اقتصادي سرگرمياں هندوستان ' ايران ' سودان ' مصر ' اور عراق تك محدود تهيں - ليكن اب كه نيل ' بحر هند ' اور خليج فارس پر انكا پاے اقتدار راسخ هوگيا هے انكي حوصله مندي نئے ميدان عمل كي طالب هے ! - شام ميں ابتداء اقتصادي كام شروع هوے تهے - جو عموماً اعمال سياسيه كا پيش خيمه هوتے هيں' مگروه اس غير رسمي مفاهمت كي بنياد پر ملتوي هوگئے كه " شام فرانس كے ليے هے اور عراق انگلستان كے ليے " -

ليكن معاهدهٔ كويت كے بعد سے انگريزوں كے ايك طبقه ميں نئي حركت شروع هوئي هے - يه طبقه ارض مباركه شام كے هاتهه سے نكلنے پر سخت ماتم گسار هے ' اور چونكه ابهي تك اقتدار فرانس كي توثيق كسي معاهده سے نهيں هوئي هے' اسليے شام ميں فرانس كي سرگرميوں كو نهايت شرح و بسط' آب و رنگ' اور رشك و تحسر' كے هاتهه اپنے قوم كے سامنے پيش كررها هے - نير ايسٹ كه ايك نيم سركاري پرچه هے اسكا مراسله نگار برابر بيروت سے اس قسم كے مراسلے بهيجتا رهتا هے -

اسي طرح ايك دوسري جماعت هے' جو يه چاهتي هے كه ايشياء كوچك كا ميدان جرمني اور روس كے ليے نه چهوڑ ديا جائے' بلكه اسميں انگريزوں كو بهي اترنا چاهيے' تاكه همارے حقوق بهي پيدا هو جائيں' اور آينده تقسيم كے وقت (لا قدر الله) هميں بهي اس ميں حصه ملے - يا اسكا معاوضه كسي دوسري جگهه ملے -

مختصراً يه كه جن اسلامي ممالك ميں اسوقت " انگريزي مصالح" كي قربانگاه استقلال و خود مختاري نهيں هے وهاں اسكے نصب كرنے كے ليے انگلستان ميں ايك نئي حركت شروع هوئي هے اور مراسلات ' مقالات ' اور خطبات كے ذريعه سے انگريزي سرمايه داروں كو ان مقامات ميں جانے كي ترغيب دي جارهي هے -

يهي نوعيت هے اس خطبه كي جو حال ميں مسٹر ايڈورس نے انسٹيٹيوشن آف مائننگ اينڈ مٹيالركي ميں ديا هے اور جسكا خلاصه هم اس وقت شائع كرتے هيں -

هم كه همارا مايهٔ زندگي خدمت و چاكري هے ان زمينوں كي قيمت كا صحيح اندازه نهيں كرسكتے' جن سے لوها ' تانبا ' وغيره خام معدنيات نكلتي هيں - اسليے يه مضمون همارے ليے اسدرجه مفيد نهيں جسقدر كه اسے هونا چاهيے' مگر تاهم فائده سے خالي بهي نهيں - اس سے بلاد عثمانيه كي معدني پيداوار' اسكے تنوع اور اسكي مقدار كا تفصيلي علم هو جاتا هے' جو بهر حال لا علمي سے بهتر هے -

ليكن اس خطبه سے ايك اور اهم فائده بهي ممكن هے بشرطيكه قارئين كرام اس نظر سے اسے پڑهيں - وه يه كه بقيه بلاد عثمانيه كے متعلق انگريزوں كے كيا مطامع و عزائم هيں' اور خزينهٔ اسلام كے وه اور كون سے گوهر هيں جو تاج انگلستان كے ليے پيش نظر هيں ؟

مسٹر ايڈورڈس نے كها :

ايشياء كوچك ميں معدني دولت زياده تر اسكے شمالي حصه ميں هے ' جهاں بدقسمتي سے ريلوے وسيع نهيں - اس ملك ميں كان كني بهت كم هوئي هے - اسكي وجه يه هے - كه يهاں آمد و رفت كے ذرائع مفقود اور بار برداري كي آسانياں ناپيد هيں - شايد هي دنيا ميں كوئي ايسا ملك هو جهاں كانوں كي اتني سربمهر دولت موجود هو اور وه اپني ترقي كے ليے صرف ريلوے كا محتاج پڑا هوا

كـوئلا

كوئلے كي سب سے زياده مشهور اور اهم كان قسطنطنيه كے قريب يعني بحر اسود كے كنارے كنارے ۱۵۰ كے فاصل پر هرقليه ميں دريافت هوئي تهي - اس كان كے متعلق يه اندازه كيا گيا تها كه اسكا رقبه ۲ سو مربع ميل هے - اس كے كوئلے كي قسميں مختلف تهيں ' مگر بحيثيت اوسط اس كا مقابله نيوكيسل كے كوئلے سے كيا جاسكتا تها -

ان كانوں ميں دس جدا گانه كارخانے كام كرتے تهے جنميں سب سے مشهور فرنچ كمپني تهي - اسكے نكالے هوے كوئلے كي مقدار ۵ لاكهه ٹن تهي - ڈاكٹر قدرے كے كنسيشن كے ليے جسقدر كوئلا نكالا جاتا تها اسكي مقدار ايك لاكهه دس هزار ٹن سالانه تهي' اور يه سب كي سب فرنچ كمپني خريد ليا كرتي تهي - كرچي كنسيشن كے كوئلے كي مقدار (اس كنسيشن كو حال ميں فرنچ كمپني نے ۸ هزار پونڈ كو خريد ليا هے) ۸۵ هزار ٹن سالانه تهي' اور زير بحا برادرس سالانه ۲۰ هزار ٹن كوئلا نكالتے تهے - يه تهے اصلي نكالنے والے' علاوه ان چهوٹي چهوٹي كانوں كے جنميں سے ۵۰ هـزار ٹن كے انـدر كوئلا نـكلا - اس ميدان كي پيدا واركي كل تعداد ۸ لاكهه ٹن سالانه هے -

(لـوهـا)

ايشياء كوچك ميں كچهه لوهے كي كانيں بكثرت هيں - يه كانيں جزيرهٔ مقلين كے بالمقـابـل براعظم ميں ازميت كے قريب واقع هيں - ان ميں سے سالانه تقريباً تيس هزار ٹن لوها نكلتا هے - شهر زيتون سے شمال كي طرف بيرت كي پهاڑيوں ميں جو سب سے بڑا ذخيره ملا هے وه ۹۰ ميل تـك خليج اليگزنڈرٹيا سے ايك خط مستقيم كي شكل ميں چلا گيا هے - اس ذخيره كا رقبه وسيع هے اور اس سے سالانه ۳ لاكهه ٹن لوها نكلتا هے -

(تـانـبا)

يـه ذرا بهي مبالغه نهيں كه كها تانبا ايشياء كوچك كے شمالي صوبوں ميں قريباً هرجگه ملتا هے - ملـك كا اندروني حصه - كيونكه باسفورس سے باطوم تك تمام مسافت كي يهي حالت هے - ايك مس خيز خطه هے ' اور گويا يه ايك عام قاعده هے كه ان كانوں كي رگيں تنـگ اور مايه دار هيں' جنميں ۲۰ فيصدي بلكه اس سے بهي زيـادہ تانـبا هوتا هے - آغاناكي كان در حقيقت وسط ايشياء

کوچک میں ڈھائي سو میل کے فاصله پر واقع تھي - خود سلطنت کي مملوکـه تھي ' اور وهي اسمیں کام کرتي تھي - سنه ۱۸۹۲ سے لیکے اسوقت تـک سیاه تانبے کي پیدوار ۲۰ هـزار ٹن سے زیاده هوئي هے - گورنمنٹ ۲ تخمینه هے کـه اس کان میں ابھي ۷ لاکھه ٹن کچا تانـبا اور موجود هے جس میں عمده تانبے کا اوسط دس فیصدي هوگا -

ایک اور اهم ذخیره قسطنطنیه سے ۸۰ میل اور بغداد ریلوے کے اند بازار اسٹیشن سے ۲۰ میل کے فاصله پر هندیقه میں موجود هے - اسکا تانبا صورتاً اس تانبے کے مشابه هے جو جرمني کي مینسفلڈٹ کے ذخیروں سے نـکلا تھا - جو تھوڑا سا کام هوا هے اور اسکي رپورٹ کي گئي هے - اس سے یه معلوم هوتا هے که بحیثیت اوسط هندیقه کي کانیں مینسفـلڈٹ کي کانوں سے زیـاده مایـه دار هیں - بہت دفعه یه جانچا گیا کـه انمیں خالص تانبا کتنا هے - ۵ فیصدي اوسط پڑتا هے - حال میں ایـک مکمل رپورٹ کي گئي هے ' اس سے معلوم هوتا هے که خالص تانبے کي مقدار ۷ فیصدي تـک هے -

(سیسه ' زنـک ' اور چـانـدي)

کچے سیسے (Gatena) کے ذخیرے بہت هیں اگرچه تانبے کے ذخیروں سے کم ' اور زیاده تر انہیں مقامات میں جہاں تانـبا هے - چاندي اور سیسے کي کانوں کے لیے سب سے زیاده مشهور زمین کا وه قطـعه هے جو قره حصار کے نواح میں هے - ایک مشهور رگ جو دو انچ سے کم موٹي تھي - یہاں نـکلتي تھي - یہاں کي ایک ٹن معدني پیداوار کي قیمت تین سو پونڈ هوتي هے ' جسمیں سونا اور چاندي بھي شامل هوتي هے -

حکومت عثمانیه بوقـار دعي کي ایک کان کي مالـک هے اور اسمیں اسـکا کام بھي هوتا هے اس سے ۴ هزار پونـڈ سـالانه کي آمدني هے -

سیسے کي کانیں زیاده تر تنـگ رگوں میں ملتي هیں جنـکي ضخامت کا اوسط دو انچ هے - انمیں سیسے کے ساتھه چاندي بھي ایک ٹن میں ۶ سو اونس تـک هوتي هے - سب سے عمده کان جو اسوقت تـک معلوم هے وه بالي قـرا دیـن کي هے - یه کان خـلیج ادرامت سے شمال کي طرف تیس میل کے فاصلے پر (جزیره متلین کے بالمقابل) واقع هے - اسمیں لوڈ (وه رگ جسمیں خام معدنیات هوں) بکثرت هیں اور انکي ضخامت ایک فٹ سے لیکے ۳۵ فٹ تک هے - ان امتحانات کي رپورٹ کے بموجب جو حال میں هوے هیں ان خـام معـدنیات میں ساڑھے چهه فیصدي زنـک اور باره فیصدي سیسه هے

(سونا)

[illegible] سونے کي کانوں [illegible] کانیں [illegible] هیں ؟

در حقیقت قري حصار کے پاس ایک کان کے علاوه تمام سمانی صوبوں میں سونا نہیں هے - سمرنا کے قریب بعض کانوں میں سونا نکلا هے - کئي سال هوے چند کانیں کھودي گئي تھیں ' جنمیں سے زیاده نفع بخش میند ري ر آلدین کي کان تھي - اس سے دو آونس في ٹن سونا نکلتا تھا - دره دانیال کے کنارے جنوب چنکالي میں ۵ گھنٹے کي مسافت پر سونا کھوریا کي تھون میں نکلا هے - سونے کے علحده کرنے کے لیے جو تجربے کیے گئے انمیں في ٹن ۳ دینار سے لیکے ۱۵ دینار تـک سونا نکلا - مکه معظمه اور مدینه منوره کے درمیاني رستے میں سونے کي کانیں ملینگي مگر اب تک ایکے متعلق یاد داشت نہیں ملی هے -

(مٹي کا تیـل)

ایشیاء کوچک میں مٹي کے تیل کے موجود هونیکي علامتیں تقریباً تمام جزیره نما میں پائي جاتي هیں - تیل کي کانوں میں سے درحقیقت صرف صوبہاے بغداد و موصل اور ایک حد تـک بصره کي کانیں کھودي گئي هیں - تیل کے سوتوں تعداد کي کوئي ۲ سو تھي اور یه ۲ سو سوتے کوئي ۲۰ متفرق مقامات میں پھیلے هوے تھے -

یہاں قریباً ۴ خط تھے جو ایک دوسرے کے متوازي چلے گئے تھے - ان میں سے سب سے بڑا وه خط هے جو سلسله کوه جبل العمران کے کنارے کنارے میندیلي کے شمـال و مغرب کي طرف سے شروع هوتا هے ' اور جهـاں تـک دجله گیا هے چلا جاتا هے ' اسکے بعد حمان علي سے تقریبـاً شمال کي طرف مڑجاتا هے - دوسرا خط ایراني سرحد پر خانقین کے قریب سے شروع هوتا هے اور التین - کفرو کے آگے تـک چلا جاتا هے - تیسرا خط در حقیقت کوه قره داغ کے بالکل برابر هے' مگر پہلے خط سے چھوٹا هے - چوتھا اور سب سے آخري خط سلیمانیه سے شروع هوتا هے ' اور شمال و مغرب کي طرف چلا جاتا هے -

شمال کي طرف اور آگے بھي تیل کي کانوں کي علامتیں ملسکتي هیں - جیسے ارض روم کے جانب مغرب ضلع ترجان میں وان' (ایک جھیل هے) اور پلک بحر اسود پر تیس میل کے اندر - پلک کي علامتیں بہت هي امید افزا تھیں ' مگر دو آبه دجله و فرات کے تیل کے چشموں کے مقابله میں اسکا رقبه چھوٹا تھا - سنوپ کے جنوب میں پچاس میل پر تیل نکلا هے -

اشتہـــــار

طب جدید اور اپنے چالیس سالـه ذاتي تجربے کي بناپر دو کتابیں تیار کي هیں - صحت النساء میں مستورات کے امراض اور معافظ الصبیان میں بچوں کي صحت کے متعلق موثر تدابیـر سلیس اردو میں چکنے کاغذ پر خوشخط طبع کرائي هیں - ڈاکٹـر کرنیل زید احمد صاحب نے بہت تعریف لکھه کر فرمایا هے که یه دونوں کتابیں هر گھر میں هوني چاهیں - اور جنابه هر هائینس بیگم صاحبه بھوپال دام اقبالها نے بہت پسند فرما کر کثیر جلدیں خرید فرمائي هیں بطور رفاه عام چهه ماه کے لیے رعایت کي جاتي هے طالبان صحت جلد فائده اٹھائیں -

صحت النساء اصلي قیمت ۱ روپیه - ۱۰ آنه - رعایتي ۱۲ آنه
معافظ الصبیان ' اصلي قیمت ۲ روپیه ۸ آنه - رعایتي ۱ روپیه - اردو میڈیکل جورس پروڈنس معه تصاویر اس میں بہت سی کار آمد چیزیں هیں اصلي قیمت ۲ روپیه ۸ آنه - رعایتي ۱ روپیه علاوه معصولڈاک وغیره -

ملنے کا پته ڈاکٹر سـیـد عزیز الدین گورنمنٹ پنشنر میڈیکل افیسـر دو جانه - ڈاکخانه بھري ضلع رهتک -

تـرجمـــه اردو تفسیر کبیـــر

جسکي نصف قیمت اعانۂ مهاجرین عثمانیه میں شامل کي جائیگي - قیمت حصه اول ۲ روپیه - ادارۂ الهلال سے طلب کیجیے -